تعلیم القرآن
(آسان قرآنی عربی گرائیمر)
حصہ اوّل
مرتبہ
سید تنویر مجتبیٰ
واحد
تثنیہ
جمع
فَعَلَ
فَعَلَا
فَعَلُوْا
فَعَلَتْ
فَعَلَتَا
فَعَلْتَ
فَعَلْتُمَا
فَعَلْتُمْ
مخاطب
فَعَلْتِ
فَعَلْتُمَا
فَعَلْتُنَّ
متکلم مذکر و مؤنث
فَعَلْتُ
فَعَلْنَا
فَعَلْنَا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترتیب:

حصہ اوّل

حصہ دوم

عربی زبان کا ہر لفظ الگ الگ اور مستقل حیثیت نہیں رکھتا بلکہ شاخوں کی طرح ہے جو ایک جڑ سے نکلی ہوں ، عربی الفاظ کی بھی ایک جڑ ہے جسے مادّہ [Root] کہتے ہیں.ایک مادّہ سے سینکڑوں الفاظ بنتے ہیں. ان الفاظ کی شکلیں مختلف ہوں گی مگر ان سب میں اس کے مادہ کی خصوصیات ضرور موجود ہوں گی. مادّہ سے جو مختلف شکلیں بنتی ہیں وہ بھی ایک خاص قاعدے کے مطابق بنتی ہیں. ہر شکل خاص مفہوم رکھتی ہے اور اسے وزن کہتے ہیں. اگر کسی لفظ کے مادّہ کے بارے میں علم ہو اور وزن بھی معلوم ہو تو با آسانی اس لفظ کا ترجمہ کیا جا سکتا ہے

عربی زبان کے ہزاروں مادّوں میں سے قرآن کریم میں صرف 1600 کے قریب مادّے استعمال ہوئے ہیں، جن میں سے اکثر کسی نہ کسی شکل میں اردو میں مستعمل ہیں. اکثر مادّے تین حروف سے بنتے ہیں اور ان سے بننے والے الفاظ کو ثلاثی مجرد کہتے ہیں. ' معلوم معلومات عالم علماء علم معلّم تعلیم علیم علمی معلّمہ علامت علوم علمیّت' اردو کے الفاظ ہیں جن میں تین حروف [ع ل م] مشترک ہیں. ان سب کا مادہ 'ع ل م' ہے جس کے بنیادی معنے 'جاننے' کے ہیں. تنویر منور نور انوار نوری نورانی ان سب کا مادّہ 'ن و ر' ہے جس کے معنے 'روشنی' کے ہیں.

مکتب کاتب کتاب [کتب] محمود حمّاد احمد حامد [حمد] قدرت قادر مقدر [قدر] نصرت ناصر انصار منصور انتصار مستنصر [نصر]

عارف معروف معرفت [عرف]

[مادّہ تلاش کریں]

[كَتَبَ دَخَلُوْا سَاجِدِيْنَ صِدْقاً نَشْكُرُ نَكْفُرُكَ رَزَقْنَا مُشْرِكٌ]

كتب دخل سجد صدق شكر كفر رزق شرك

عربی زبان میں ایک مادہ ہے ـ'ف ع ل [فعل] ' اس مادہ کی خصوصیت یہ ہے کہ اسکو عربی الفاظ کی ہر قسم کی شکل صورت میں ڈھالا جاسکتا ہے اور یہ ہر شکل میں بامعنی ہوگا۔ فعل کو سہ حرفی مادہ کا وزن کہتے ہیں اور یہ ہر مادہ کی نمائندگی کرسکتا ہے . اگر ہم کسی مادہ کے تینوں حروف پر زبر لگادیں تو یہ فعل ماضی بن جائے گا (اکثر صورتوں میں) . فَعَلَ کا مطلب ہے [اس نے کام کیا] کَتَبَ [اس نے لکھا] ' سَجَدَ [اس نے سجدہ کیا]

کَفَرَ [اس نے انکار کیا] سَکَتَ [وہ خاموش ہوا] تَرَكَ [اس نے چھوڑا] خَتَمَ [اس نے مہر لگائی] زَعَمَ [اس نے گمان کیا]

قَتَلَ [اس نے قتل کیا]

اگر ہم مادہ کے پہلے حرف پر زبر لگادیں، دوسرے پر زیر، تیسرے پر تنوین، اور پہلے اور دوسرے کے درمیان 'الف' کا اضافہ کردیں تو یہ فَاعِلٌ بن جائے گا جس کے معنے کوئی کام کرنے والا. کَتَبَ سے کَاتِبٌ [لکھنے والا' قَتَلَ سے قَاتِلٌ [قتل کرنے والا] نَصَرَ سے نَاصِرٌ [مددگار'

کَفَرَ سے کَافِرٌ [منکر' ذَکَرَ سے ذَاکِرٌ [ذکر کرنے والا' صَدَقَ سے صَادِقٌ [سچ بولنے والا]، لَاعِنٌ [لعنت بھیجنے والا]، زَاھِقٌ [مٹنے والا]، غَافِرٌ [ڈھانپنے والا] ، صَالِحٌ [نیک کام کرنے والا] ، مَاکِرٌ [تدبیر کرنے والا]

[َ_ ا _ ِ_ ٌ]
ف ع ل

اسی طرح جس پر کام کیا جاتا ہے وہ مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے. جیسے مَکْتُوْبٌ [جس پر لکھا جائے] [مَ ـْ ـُ وْ ـٌ] مَقْتُوْلٌ [جس کا قتل ہو]، مَظْلُوْمٌ [جس پر ظلم ہو] مَنْصُوْرٌ [جس کی مدد کی جائے]، مَبْعُوْثٌ [جسے بھیجا جائے]، مَخْتُوْمٌ [جس پر مہر لگائی جائے]، مَنْظُوْرٌ [جسے دیکھا جائے]، مَعْرُوْفٌ [جو پہچانا جائے] مَرْغُوْبٌ [جس کی رغبت کی جائے] مَشْهُوْدٌ [جس کی گواہی دی جائے] مَشْرُوْبٌ [جو پیا جائے] مَفْهُوْمٌ [جو سمجھا جائے] مَكْرُوْهٌ [جس سے کراہت کی جائے] مَتْبُوْعٌ [جس کی پیروی کی جائے]

[مَ ـْ ـُ وْ ـٌ]
ف ع ل

عربی گرائمر کا اجمالی خاکہ:

كلمه [بامعنی لفظ]

حرف [اسم یا فعل کے ساتھ معنے دے]
جار عطف
ندا تاکید
استفہام

اسم [کسی چیز جگہ یا صفت کا نام]
مئونث مذکر معرفہ نکرہ
فاعل مفعول ضمائر مبالغہ
واحد تثنیہ جمع

فعل [کسی کام کا ہونا یا کرنا، اور زمانہ پایا جائے]
ماضی مضارع امر
مجہول نہی مستقبل
بعید قریب حال

اسم نکرہ: فَاعِلٌ اور مَفْعُوْلٌ کے آخری حرف پر تنوین ہے. یہ اسم نکرہ کی علامت ہے. اسم کسی چیز، جگہ، یا صفت کا نام ہے. جیسے بَیْتٌ ، صُمٌّ ، بُکْمٌ عُمْیٌ ، قَلْبٌ ، عَبْدٌ، رَسُوْلٌ ، کوئی گھر، بہرہ ، گونگا ، اندھا ، دل ، بندہ ،کوئی رسول دوسری علامت ال ہے جو اسم سے پہلے لگتی ہے جیسے: اَلْکِتَابُ ، اَلرَّحْمٰنُ ، اَلشَّمْسُ ، اَلدَّارُ ، اَ لْاٰیَۃُ خاص کتاب، رحمٰن، سورج، گھر، نشانی یہ **اسم معرفہ** ہے۔

عربی میں مؤنث اور مذکر کے بھی خاص اوزان ہیں جیسے: خَالِدٌ خَالِدَۃٌ ، سَاجِدٌ سَاجِدَۃٌ ، ذَاکِرٌ ذَاکِرَۃٌ . اور زبانوں کے برخلاف عربی میں دو کو تثنیہ کہتے ہیں اور دو سے زیادہ کو جمع. مُسْلِمٌ ایک مسلمان، مُسْلِمَانِ دو اور مُسْلِمُوْنَ دو سے زائد . اسی طرح مُسْلِمَۃٌ ، مُسْلِمَتَانِ ، مُسْلِمَاتٌ مؤنث کے وزن ہیں.

کچھ اسم جیسے مُحَمَّدٌ آدَمٌ رَمْضَانٌ جَهَنَّمٌ اسم معرفہ ہیں کیونکہ یہ کسی خاص شخص، چیز، یا جگہ کے ذاتی نام ہیں

جو لفظ اسم کی جگہ آئے اسے **ضمیر** کہتے ہیں [وہ، ہم، تم، میں، وغیرہ]. عربی میں میرا یا میری کا مفہوم ہو تو ی لگ جاتی ہے. اور ہم کے مفہوم میں نَا لگتا ہے جیسے: رَبِّی میرا ربّ، رَبُّنَا ہمارا ربّ، عِبَادِی میرے بندے ، رَسُوْلُنَا ہمارا رسول

حروف: جو اسم یا فعل کے ساتھ مل کر معنے دیں جیسے هَلْ [کیا]، فِیْ [میں]، اِلٰی [طرف]، عَلٰی [پر]، مِنْ [سے]، حَتّٰی [تک]، لَعَلَّ [شاید]، فَ [پس]

حروف تہجی: عربی کے کل ۲۹ حروف تہجی ہیں

الف ، ب ، ت ، ث ، ج ، ح ، خ ، د ، ذ ، ر ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ،
ع ، غ ، ف ، ق ، ک ، ل ، م ، ن ، و ، ھ ، ء ، ی

الف پر اگر کوئی حرکت ہوتو ہمزہ کہلاتا ہے ورنہ ساکن ہوتا ہے۔ الف ، و ، ی حروف علت کہلاتے ہیں

سرخ رنگ والے حروف (ت ، ث ، د ...) کو حروف شمسی کہتے ہیں کیونکہ اُن سے شروع ہونے والے الفاظ سے پہلے اگر ال لگایا جائے تو ل پڑھنے میں نہیں آتا جیسے

اَلتَّابُوْتُ اَلدُّنْیَا اَلزَّیْتُوْنُ اَلشَّمْسُ اَلضُّحٰی اَلنَّاسُ اَلنَّبِیُّ

باقی ۱۴ حروف قمری کہلاتے ہیں اور ان کا ل پڑھا جاتا ہے جیسے

اَلْاَوَّلُ اَلْبَحْرُ اَلْحَمْدُ اَلْعَبْدُ اَلْقَمَرُ
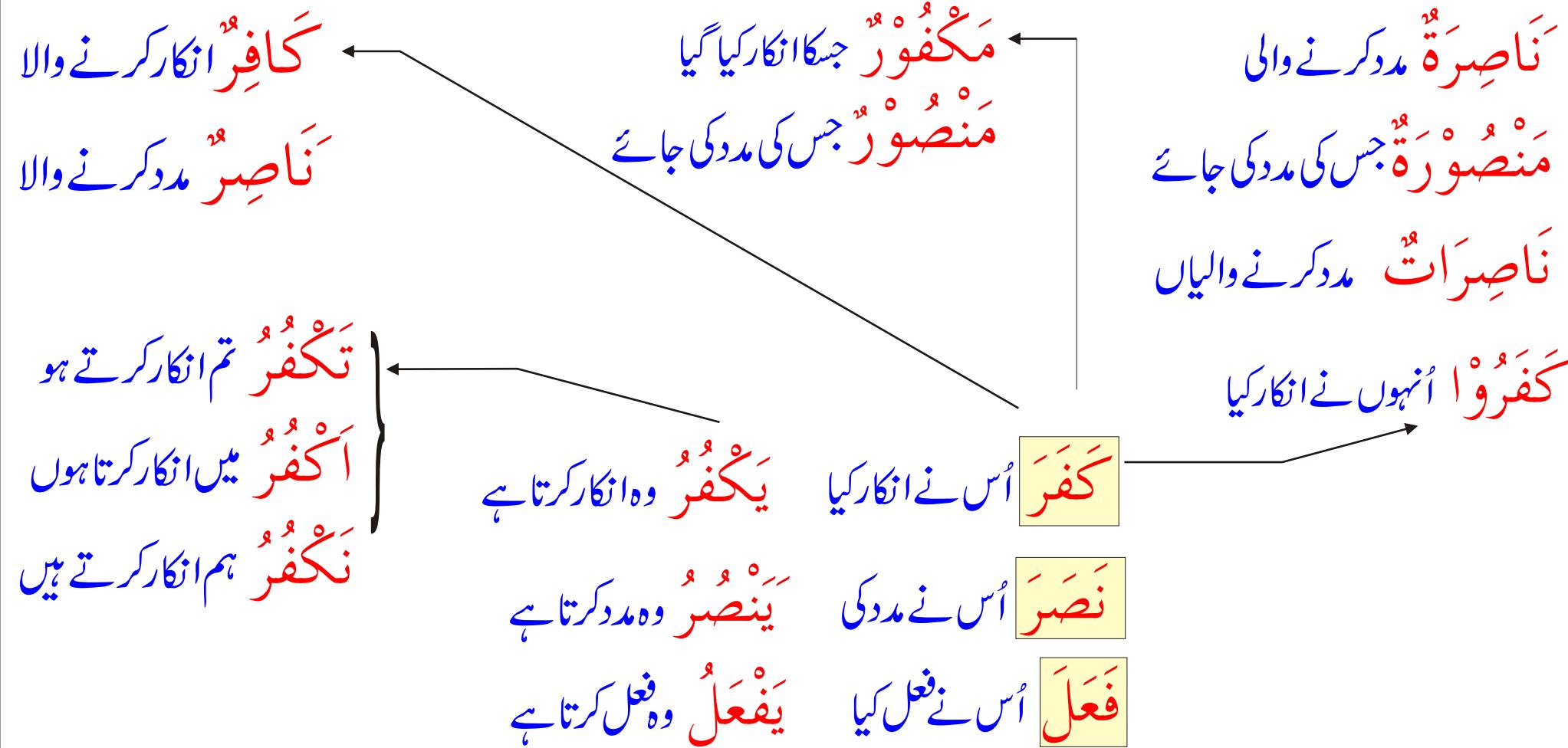
نَاصِرَةٌ مدد کرنے والی
مَنْصُوْرَةٌ جس کی مدد کی جائے
نَاصِرَاتٌ مدد کرنے والیاں
كَفَرُوْا اُنہوں نے انکار کیا
مَكْفُوْرٌ جسکا انکار کیا گیا
مَنْصُوْرٌ جس کی مدد کی جائے
كَافِرٌ انکار کرنے والا
نَاصِرٌ مدد کرنے والا
تَكْفُرُ تم انکار کرتے ہو
اَكْفُرُ میں انکار کرتا ہوں
نَكْفُرُ ہم انکار کرتے ہیں
كَفَرَ اُس نے انکار کیا
يَكْفُرُ وہ انکار کرتا ہے
نَصَرَ اُس نے مدد کی
يَنْصُرُ وہ مدد کرتا ہے
فَعَلَ اُس نے فعل کیا
يَفْعَلُ وہ فعل کرتا ہے
جَعَلَ خَتَمَ حَكَمَ ظَلَمَ قَطَعَ خَرَجَ كَتَبَ صَبَرَ شَكَرَ قَتَلَ سَجَدَ
رَجَعَ رَفَعَ دَخَلَ كَذَبَ غَفَرَ مَنَعَ صَدَقَ ذَكَرَ عَبَدَ نَزَلَ

فعل ماضی: وہ فعل ہے جس میں کسی گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے

[مثال: اُس نے لکھا He wrote]

کسی مادہ کے پہلے اور آخری حرف پر زبر لگانے اور درمیانی حرف پر زبر، زیر یا پیش لگانے سے فعل ماضی بن جاتا ہے۔ یہ لفظ فعل ماضی کی گردان کا پہلا صیغہ ہوتا ہے۔

[مثال: كَتَبَ 'اُس ایک مرد نے لکھا'، فَعَلَ 'اُس ایک مرد نے کوئی فعل کیا'

حرکات بدلنے اور اضافی حروف لگانے سے مزید صیغے بنائے جاتے ہیں، جو ایک Table کی شکل میں پیش کئے جاتے ہیں، جسے گردان کہتے ہیں. گردان سے سمجھنے اور یاد کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔

[نوٹ: عربی میں ایک کو 'واحدٌ' ، دو کو 'تثنیہٗ' اور دو سے زیادہ کو 'جمع' کہتے ہیں]

فعل ماضی معروف	جمع	تثنیہ	واحد
غائب مذکر	فَعَلُوْا	فَعَلَا	فَعَلَ
غائب مؤنث	فَعَلْنَ	فَعَلَتَا	فَعَلَتْ
مخاطب مذکر	فَعَلْتُمْ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتَ
مخاطب مؤنث	فَعَلْتُنَّ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتِ
متکلم مذکر و مؤنث	فَعَلْنَا	فَعَلْنَا	فَعَلْتُ

گردان: اس سے ہمیں جنس یا عدد کی تبدیلی کا پتہ چلتا ہے. پہلے صیغے میں [الف] کے اضافے سے تثنیہ کا صیغہ بن جاتا ہے. لام کلمہ کو [پیش] اور [وْا] کے اضافے سے جمع بن جاتی ہے. [تْ] لگانے سے واحد اور [تَا] لگانے سے تثنیہ مئونث بن جاتا ہے

لام کلمہ کو [ساکن] کرنے اور [نَ] کے اضافے سے جمع مئونث بن جاتا ہے. اس سے اگلے صیغوں میں [فَعَلْ] کا وزن برقرار رہتا ہے اور [تَ]، [تِ]، [تُ]، [تُمْ] [تُنَّ]، [تُمَا]، اور [نَا] کے اضافے سے دیگر صیغے بنتے ہیں.

(فَعَلَ) جَعَلَ [اس نے بنایا] ذَھَبَ [وہ گیا] رَجَعَ [وہ لوٹا] مَلَكَ [وہ مالک ہوا]

(فَعَلَا) جَعَلَا [اُن دونوں نے بنایا] وَجَدَا [اُن دونوں نے پایا] رَکِبَا [وہ دونوں سوار ہوئے]

(فَعَلُوْا) کَفَرُوْا [اُن سب نے انکار کیا] مَکَرُوْا [اُن سب نے تدبیر کی] تَرَکُوْا [اُن سب نے چھوڑا]

(فَعَلْنَ) بَلَغْنَ [وہ پہنچیں] خَرَجْنَ [وہ نکلیں] وَسَطْنَ [وہ گھس گئیں]

(فَعَلْتُ) ظَلَمْتُ [میں نے ظلم کیا] نَصَرْتُ [میں نے مدد کی] قَتَلْتُ [میں نے قتل کیا]

(فَعَلْنَا) بَعَثْنَا [ہم نے بھیجا] رَفَعْنَا [ہم نے بلند کیا] رَزَقْنَا [ہم نے رزق دیا]

(فَعَلَتْ) عَقَدَتْ [اس نے عقد کیا] (فَعَلْتَ) خَلَقْتَ [تو نے بنایا]

(فَعَلْتُمْ) حَکَمْتُمْ [تم سب نے فیصلہ کیا] (فَعَلَتَا) فَسَدَتَا [اُن دونوں نے فساد کیا]

(فَعَلْتُمَا) حَمَلْتُمَا [تم دونوں نے اٹھایا]

فعل ماضی کے صیغے

ظَلَمَ اُس [غائب] ایک [واحد] مرد [مذکر] نے ظلم کیا. فَعَلْنَا ہم سب [متکلم جمع مذکر وموٴنث] (نے کوئی) فعل کیا نَصَرُوْا اُن [غائب] سب [جمع] مردوں [مذکر] نے مدد کی. فَعَلْتَ تم [واحد مخاطب مرد] نے فعل کیا. ظَلَمْتُ میں نے [متکلم واحد مذکر موٴنث] ظلم کیا

فعل ماضی کے دوسرے اوزان 'فَعِلَ اور فَعُلَ' ہیں جیسے عَلِمَ اس نے جانا

ضَعُفَ وہ کمزور ہوا . فَعِلَ کی گردان میں 'ع' کلمہ پر زیر ہوگی اور فَعُلَ میں پیش

فَعُلَ کے وزن پر قرآن کریم میں بہت کم الفاظ ہیں

مشق: وَعَدَ اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ خَسَفَ الْقَمَرُ رَجَعَ مُوْسٰی اِلٰی قَوْمِہٖ

ظَلَمْتُ نَفْسِیْ زَھَقَ الْبَاطِلَ سَحَرَ اَعْیُنَ النَّاس

اللہ نے مومنوں سے وعدہ کیا، چاند ماند پڑ گیا، موسیٰؑ اپنی قوم کی طرف لوٹا، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا باطل بھاگ گیا، اُس نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا

فَعِلَ کے وزن پر

سَمِعَ

اُس نے سنا

فعل ماضی	واحد	تثنیہ	جمع
غائب مذکر	سَمِعَ	سَمِعَا	سَمِعُوْا
غائب مؤنث	سَمِعَتْ	سَمِعَتَا	سَمِعْنَ
مخاطب مذکر	سَمِعْتَ	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُمْ
مخاطب مؤنث	سَمِعْتِ	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُنَّ
متکلم مذکر و مؤنث	سَمِعْتُ	سَمِعْنَا	سَمِعْنَا

اَذِنَ [اس نے حکم دیا] بَرِقَ [وہ خیرہ ہوگئی] غَنِمْتُمْ [تم نے چھین کر پایا]

تَبِعَ [اس نے پیروی کی] رَحِمَ [اس نے رحم کیا] رَضِیَ [وہ راضی ہوا]

نَسِیَ [وہ بھولا] لَبِسَ [اس نے پہنا] وَرِثَ [وہ وارث ہوا] ضَحِكَ [وہ ہنسا]

عَمِلَتْ [اس نے عمل کیا] سَمِعَتْ [اس نے سنا] بَطِرَتْ [وہ اترائی]

لَبِثْتَ [تو ٹھہرا] نَسِیْتُ [میں غافل ہوگیا] نَسِیَا [وہ دونوں بھول گئے]

خَسِرُوْا [انہوں نے نقصان اٹھایا] سَخِرُوْا [انہوں نے ہنسی کی]

حَسِبَتْ [اس نے گمان کیا] لَبِثْنَا [ہم ٹھہرے] حَبِطَ [وہ ضائع ہوگئے]

حَذِرَ [وہ ڈرا] شَهِدَ [اس نے گواہی دی] فَهِمَ [وہ سمجھا]

عَلِمَ [اس نے جانا] فَرِحَ [وہ خوش ہوا] شَرِبَ [اس نے پیا]

واحد	تثنیہ	جمع	فعل ماضی
حَسُنَ	حَسُنَا	حَسُنُوْا	غائب مذکر
حَسُنَتْ	حَسُنَتَا	حَسُنَّ	غائب مؤنث
حَسُنْتَ	حَسُنْتُمَا	حَسُنْتُمْ	مخاطب مذکر
حَسُنْتِ	حَسُنْتُمَا	حَسُنْتُنَّ	مخاطب مؤنث
حَسُنْتُ	حَسُنَّا	حَسُنَّا	متکلم مذکر و مؤنث

فَعُلَ کے وزن پر

حَسُنَ

وہ اچھا ہوا

کَرُمَ [وہ معزز ہوا]

ضَعُفَ [وہ بیمار ہوا]

ثَقُلَ [وہ بھاری ہوا]

کَبُرَ [وہ بڑا ہوا]

سَقُمَ [وہ بیمار ہوا]

سَرُعَ [وہ تیز ہوا]

خَبُثَ [وہ ناپاک ہوا]

کَثُرَ [اس نے بہت کیا]

ضَعُفُوْا [وہ کمزور ہوئے] ثَقُلَتْ [وہ بھاری ہوئی] کَبُرَتْ [وہ بڑی ہوئی]

بَصُرَتْ [اس عورت نے دیکھا]

فعل مضارع: جس میں کسی کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے اور زمانہ حال یا مستقبل ہو۔ فعل ماضی سے فعل مضارع بنتا ہے۔ ماضی کے پہلے حرف کو ساکن کریں، آخری کو پیش دیں اور شروع میں اَ تَ یَ یا نَ لگائیں۔ ماضی کی مناسبت سے درمیانی حرف پر زیر، زبر، پیش آسکتی ہے

فَعَلَ یَفْعُلُ

جیسے: یَفْعَلُ یَفْعِلُ یا یَفْعُلُ : یَفْتَحُ، یَضْرِبُ، یَنْصُرُ ۔ یَفْعِلُ کی گردان میں ’ع‘ کے نیچے زیر ہوگی اور یَفْعُلُ کی گردان میں ’ع‘ کے اُوپر پیش

فَعَلَ یَفْعَلُ وہ کرتا ہے کرے گا

فعل مضارع	جمع	تثنیہ	واحد
غائب مذکر	یَفْعَلُوْنَ	یَفْعَلَانِ	یَفْعَلُ
غائب مؤنث	یَفْعَلْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ
مخاطب مذکر	تَفْعَلُوْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ
مخاطب مؤنث	تَفْعَلْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلِیْنَ
متکلم مذکر و مؤنث	نَفْعَلُ	نَفْعَلُ	اَفْعَلُ

فعل مضارع کے ۱۴ صیغوں میں ۵ کے آخری حروف پر پیش ہے اور دوجگہ یعنی جمع مؤنث غائب اور مخاطب میں زبر کے ساتھ نون ہے۔ باقی ۷ جگہ نون زبر یا زیر کے ساتھ ہے۔ ان آخری ۷ نون کو نون اعرابی کہتے ہیں کیونکہ بعض حالتوں میں یہ گر جاتا ہے اور لکھنے میں نہیں آتا۔ بعض حروف ایسے ہیں کہ ان کے مضارع سے پہلے آنے کی وجہ سے مضارع کے آخری حرف پر زبر (نصب) پڑ جاتی ہے یا سکون (جزم)، اور نون اعرابی گر جاتا ہے۔ [دیکھیں گردان]

ابواب: فعل ماضی، مضارع میں 'ع' کلمے کی مختلف حالتوں کے اعتبار سے چھ ابواب ہیں۔ ان ابواب میں آنے والے افعال کی مخصوص خصوصیات ہیں۔ سب سے زیادہ باب نَصَرَ يَنْصُرُ میں افعال آتے ہیں اور سب سے کم حَسِبَ يَحْسِبُ میں۔ کچھ مادے ایسے بھی ہیں جو ایک سے زیادہ ابواب میں آتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے معنے مختلف ہو جاتے ہیں، جیسے اَذِنَ يَأْذَنُ بمعنے سُننا، باب سَمِعَ يَسْمَعُ سے ہے اور اَذِنَ يَأْذِنُ بمعنے اجازت دینا باب حَسِبَ يَحْسِبُ سے ہے۔ حَسِبَ يَحْسِبُ کے معنے گنتی کرنا اور حَسِبَ يَحْسَبُ کے گمان کرنا ہے۔

اگر ماضی میں 'ع' پر زبر ہے تو مضارع میں 'ع' پر زبر، زیر، اور پیش تینوں آسکتے ہیں۔ اگر ماضی میں زیر ہے تو مضارع میں صرف زبر اور زیر آسکتے ہیں لیکن اکثر حالت میں زبر ہوگی۔ ماضی میں اگر پیش ہے تو مضارع میں صرف پیش آسکتا ہے۔ اگر لفظ کا درمیانی یا آخری حرف [ع غ ح خ ء ہ] ہے تو عام طور پر ماضی اور مضارع دونوں میں زبر ہوگی۔

#	باب	حرکات	نشان
1	فَتَحَ يَفْتَحُ	زبر اور زبر	ف
2	ضَرَبَ يَضْرِبُ	زبر اور زیر	ض
3	نَصَرَ يَنْصُرُ	زبر اور پیش	ن
4	سَمِعَ يَسْمَعُ	زیر اور زبر	س
5	حَسِبَ يَحْسِبُ	زیر اور زیر	ح
6	كَرُمَ يَكْرُمُ	پیش اور پیش	ک

لغات میں 'ف ض ن س ح ک' باب کی نشان دہی کرتے ہیں

ن نَصَرَ يَنْصُرُ [وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا] كَتَبَ يَكْتُبُ [وہ لکھتا ہے یا لکھے گا] يَذْكُرُ يَصْدُقُ يَكْفُرُ يَأمُرُ

ض ضَرَبَ يَضْرِبُ [مارتا، مارے گا] كَذَبَ يَكْذِبُ [جھوٹ بولتا ہے، بولے گا] يَعْرِفُ يَخْلِفُ يَسْفِكُ يَنْطِقُ

ف فَتَحَ يَفْتَحُ [کھولتا ہے،کھولے گا]، مَنَعَ يَمْنَعُ [روکتا ہے، روکے گا] يَرْفَعُ يَسئَلُ يَشْفَعُ يَجْعَلُ يَرْجَعُ

س سَمِعَ يَسْمَعُ [سنتا ہے، سنے گا] شَرِبَ يَشْرَبُ [پیتا ہے، پیئے گا] يَرْحَمُ يَعْمَلُ يَحْمَلُ يَحْمَدُ يَتْبَعُ

ح حَسِبَ يَحْسِبُ [سمجھتا ہے، سمجھے گا] وَرِثَ يَرِثُ [وارث ہوگا] يَثِقُ [اعتبار کرے گا]

6 ابواب

ک كَرُمَ يَكْرُمُ [معزز ہوگا]، يَضْعُفُ [بیمار ہے، ہوگا]، يَقْرُبُ يَحْسُنُ، يَثْقُلُ يَكْبُرُ يَصْغُرُ يَخْبُثُ

واحد مؤنث غائب، مخاطب مذکر: تَعْمَلُ [وہ عمل کرتی ہے، تم عمل کرتے ہو]، تَعْرِفُ وہ پہچانتی ہے ، تَكْسِبُ [وہ کماتی ہے]

واحد مؤنث مخاطب: تَأمُرِيْنَ [تم حکم کرتی ہو]، تَعْجَبِيْنَ [تم تعجب کرتی ہو]

جمع مؤنث غائب: يَحْفَظْنَ [يَحْفَظُ ۔وہ حفاظت کریں گی]، يَقْتُلْنَ [وہ قتل کریں گی]

جمع مخاطب مذکر: تَأمُرُوْنَ [تم حکم کرتے ہو]، تَعْبُدُوْنَ [تم عبادت کرتے ہو]، تَأكُلُوْنَ [تم کھاتے ہو]، تَجْعَلُوْنَ [تم بناتے ہو]

تثنیہ غائب مذکر: يَحْكُمٰنِ [يَحْكُمُ وہ دونوں فیصلہ کرتے ہیں]، يَخْصِفٰنِ [وہ دونوں چپکاتے ہیں]

يَبْغِيَانِ [بَغِيَ وہ دونوں حد سے تجاوز کرتے ہیں] يَسْجُدٰنِ [يَسْجُدُ ۔وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں]

جمع غائب مذکر: يَحْمِلُوْنَ [يَحمِلُ وہ اُٹھاتے ہیں]، يَخَافُوْنَ [يَخٰفُ وہ ڈرتے ہیں]، يَامُرُوْنَ [يَامُرُ وہ حکم دیتے ہیں] ،

يَسْمَعُوْنَ [يَسْمَعُ وہ سنتے ہیں]، يَشْرَبُوْنَ [يَشْرَبُ وہ پیتے ہیں]، يَشْهَدُوْنَ جمع يَشْهَدُ [وہ گواہی دیتے ہیں]،

يَعْبُدُوْنَ [وہ عبادت کرتے ہیں]، يَلْحَقُوْنَ [وہ ملتے ہیں]، يَقْتَلُوْنَ [وہ قتل کرتے ہیں]

واحد متکلم: اَنْفُخُ [میں پھونکوں گا]، اَذْبَحُكَ [میں تجھے ذبح کررہا ہوں]، اَعْبُدُ [میں عبادت کرتا ہوں]

جمع متکلم: (بَعَثَ يَبْعَثُ) نَبْعَثُ [ہم بھیجیں گے] نَتْرُكُ [ہم چھوڑیں گے] نَجْعَلُ [ہم بنائیں گے] نَرْزُقُ [ہم دیتے ہیں رزق] نَرْفَعُ [ہم اٹھاتے ہیں] نَسْمَعُ [ہم سنتے ہیں] نَضْرِبُ [ہم بیان کرتے ہیں] نَطْمَعُ [ہم امید کرتے ہیں] نَعْمَلُ نَغْفِرُ نَاخُذُ [اَخَذَ ۔ہم پکڑیں گے] نَجْمَعُ [ہم جمع کریں گے] نَحْفَظُ حَفِظَ ۔حفاظت کریں گے] نَخْسِفُ [خَسَفَ ۔ہم دھنسادیں گے] نَرْفَعُ [رَفَعَ ۔بلند کرتے ہیں] نَقُوْلُ [قَالَ يَقُوْلُ ۔ہم بیان کرتے ہیں] نَكْتُبُ نَنْسَخُ نَنْصُرُ ۔یہاں ’یَ‘ کی جگہ ’نَ‘ لگنے سے متکلم [یعنی ’ہم‘] بن گیا ہے حال اور مستقبل دونوں کے معنے آتے ہیں۔

فعل کی مشق

بَحَثَ	يَبْحَثُ	بَحْثًا	زمین کو کریدنا، بحث
بَدَعَ	يَبْدَعُ	بَدْعًا	اختراع، ایجاد کرنا
بَرِقَ	يَبْرِقُ	بَرْقًا	چکاچوند، دنگ ہو جانا
بَطَلَ	يَبْطِلُ	بُطْلًا	ناحق، بیکار، ضائع
بَعَثَ	يَبْعَثُ	بَعْثًا	بھیجنا، اُٹھانا
بَلَغَ	يَبْلُغُ	بُلُوْغًا	پہنچانا، پانا
بَهِتَ	يَبْهَتُ	بَهْتًا	مبہوت ہوا
بَخَعَ	يَبْخَعُ	بُخُوْعًا	ہلاک کرنا
جَعَلَ	يَجْعَلُ	جَعْلًا	بنانا
خَلَعَ	يَخْلَعُ	خَلْعًا	اُتار دینا
زَهِدَ	يَزْهَدُ	زُهْدًا	بے رغبتی، زہد

بَخِلَ	يَبْخَلُ	بُخْلًا	حریص، لالچی ہونا
بَدَلَ	يَبْدِلُ	بَدْلًا	بدلنا، عوض، بدلہ
بَسَطَ	يَبْسُطُ	بَسْطًا	پھیلانا، بچھانا، بڑھانا
بَطَنَ	يَبْطُنُ	بُطْنًا	چھپا ہوا، اندرونی
بَعُدَ	يَبْعُدُ	بُعْدًا	دوری، ہلاکت
بَلُغَ	يَبْلُغُ	بَلَاغَةً	فصیح، بلیغ، موثر
بَتَرَ	يَبْتُرُ	بَتْرًا	دم کٹا، بے اولاد
بَرَزَ	يَبْرُزُ	بُرُوْزًا	چل پڑنا، ظاہر ہونا، نکل کھڑا ہونا
جَمَعَ	يَجْمَعُ	جَمْعٌ	اکٹھا کرنا
رَفَثَ	يَرْفُثُ	رَفْثًا	بیہودہ، لغویات کہنا
رَجَمَ	يَرْجُمُ	رَجْمًا	پتھر پھینکنا، مارنا، قتل کرنا

جَزِعَ	يَجْزَعُ	جَزْعًا	ناصبری کرنا
حَذِرَ	يَحْذَرُ	حَذْرًا	خبردار، ہوشیار ہونا
حَزِنَ	يَحْزَنُ	حَزْنًا	غمگین ہونا، رنج کرنا
حَسِبَ	يَحْسَبُ	حَسْبًا	خیال، گمان کرنا
حَسَرَ	يَحْسُرُ	حَسُوْرًا	تھکنا، عاجز ہونا
حَطَمَ	يَحْطِمُ	حَطْمًا	چور چور، برباد کرڈالنا
حَضَرَ	يَحْضُرُ	حُضُوْرًا	حاضر ہونا، سامنے آنا
حَكَمَ	يَحْكُمُ	حُكْمًا	انصاف، فیصلہ کرنا
حَمَلَ	يَحْمِلُ	حَمْلًا	لیکر چلنا، اُٹھانا
حَرَثَ	يَحْرِثُ	حَرْثًا	بیج بونا
خَرَجَ	يَخْرُجُ	خُرُوْجًا مَخْرَجًا	نکل، چل پڑنا

جَحُمَ	يَجْحُمُ	جَحْمًا	جَحِيْمٌ آگ میں دہکنا
حَرَمَ	يَحْرِمُ	حَرْمًا	محروم ہونا
حَزَنَ	يَحْزُنُ	حُزْنًا	افسوس کرنا
حَسَبَ	يَحْسُبُ	حِسْبَةً	گننا، حساب کرنا
حَسِرَ	يَحْسَرُ	حَسْرًا	حسرت، افسوس، رنجیدہ ہونا
حَصِرَ	يَحْصَرُ	حَصْرًا	قید لگانا، روکا جانا
حَفِظَ	يَحْفُظُ	حِفْظًا	حفاظت، خبر گیری، بچانا
حَمِدَ	يَحْمَدُ	حَمْدًا	تعریف کرنا
حَبِطَ	يَحْبَطُ	حَبْطًا	باطل، بیکار، ضائع ہونا
خَتَمَ	يَخْتِمُ	خَتْمًا	مہر کرنا
خَسِرَ	يَخْسَرُ	خَسَارًا	بھٹکنا، نقصان اُٹھانا، ہلاکت

ماضی	مضارع	مصدر	معنی
خَشَعَ	يَخْشَعُ	خُشُوْعًا	انکساری کرنا
خَسَفَ	يَخْسِفُ	خُسُوْفًا	خَسْفًا دھنسانا، چاند گہن
خَلَدَ	يَخْلُدُ	خُلُوْدًا	خُلْدًا ہمیشہ رہنا
ذَبَحَ	يَذْبَحُ	ذَبْحًا	ذبح کرنا، گلا کاٹنا
رَجَعَ	يَرْجِعُ	رُجُوْعًا	مَرْجِعًا لوٹنا، پھرنا
رَحِمَ	يَرْحَمُ	رَحْمًا	رَحْمَةً رحم، شفقت کرنا
رَفَعَ	يَرْفَعُ	رَفْعًا	بلند کرنا، اعزاز بخشنا
رَبِحَ	يَرْبَحُ	رِبْحًا	نفع بخش
زَهَقَ	يَزْهَقُ	زُهُوْقًا	باطل غائب ہوجانا ہلاکت
سَعِدَ	يَسْعَدُ	سَعْدًا	سَعَادَةً خوش بخت
شَرَحَ	يَشْرَحُ	شَرْحًا	کھولنا، کشادہ کرنا

ماضی	مضارع	مصدر	معنی
خَلَفَ	يَخْلُفُ	خُلْفًا	جانشین ہونا، پیچھے رہنا
خَطِفَ	يَخْطَفُ	خَطْفًا	چھیننا، اچک لینا
دَهَقَ	يَدْهَقُ	دَهْقًا	چھلکنا، بھرا ہوا ہونا
ذَكَرَ	يَذْكُرُ	ذِكْرًا	یاد، خیال، ذکر کرنا
رَحَلَ	يَرْحَلُ	رِحْلًا	کوچ کرنا، رخصت ہونا
رَشَدَ	يَرْشُدُ	رُشْدًا	ٹھیک راستہ، ہدایت پانا
رَكَعَ	يَرْكَعُ	رُكُوْعًا	رَكْعًا جھکنا، بات ماننا، رکوع
زَعَمَ	يَزْعُمُ	زَعْمًا	زَعَامَةً گمان کرنا
سَرُعَ	يَسْرُعُ	سُرْعَةً	سَرَعًا سَرِيْعٌ تیزی، سرعت
سَلَكَ	يَسْلُكُ	سُلُوْكًا	چلانا، ڈالنا، داخل کرنا
شَرَعَ	يَشْرُعُ	شَرْعًا	شریعت کے مطابق

فعل	مضارع	مصدر	معنی
شَرِكَ	يَشْرَكُ	شِرْكَةً ، شَرِكَةً	شرک کرنا
شَهِدَ	يَشْهَدُ	شَهَادَةً	دیکھنا، شہادت دینا
جَلَسَ	يَجْلِسُ	جُلُوْسًا	بیٹھنا
صَنَعَ	يَصْنَعُ	صَنَاعًا ، صَنْعَةً	پرورش، بنانا
ضَعُفَ	يَضْعُفُ	ضُعْفًا	کمزور، بیمار ہونا
عَبَثَ	يَعْبَثُ	عَبْثًا	بے فائدہ، لغو، تفریح کرنا
فَتَنَ	يَفْتِنُ	فِتْنَةً	جلانا، مصیبت، حملہ، سزا
عَكَفَ	يَعْكُفُ	عَكْفًا ، عُكُوْفًا	روکنا، وقف کرنا
عَمَرَ	يَعْمُرُ	عَمْرًا ، عِمَارَةً	کاشت، آباد کرنا
عَمِلَ	يَعْمَلُ	عَمَلًا	عمل کرنا، بنانا
فَسَدَ	يَفْسُدُ	فَسَادًا	بگاڑ، حد سے بڑھنا

فعل	مضارع	مصدر	معنی
شَفَعَ	يَشْفَعُ	شَفَاعَةً	شریک حال ہونا، شفارش
صَبَرَ	يَصْبِرُ	صَبْرًا	استقلال، برداست
جَهَدَ	يَجْهَدُ	جَهْدًا	پوری طاقت سے کام کرنا
ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضَرْبًا	مثال بیان کرنا، مارنا
طَبَعَ	يَطْبَعُ	طَبْعًا	طباعت، مہر کرنا
عَبَدَ	يَعْبُدُ	عِبَادَةً	عبادت، خدمت، تعمیل حکم
عَرَفَ	يَعْرِفُ	عِرْفَانًا	پہچاننا، جاننا
عَقَدَ	يَعْقِدُ	عَقْدًا	عہد، ذمہ لینا
عَمِرَ	يَعْمَرُ	عَمْرًا	عمر لمبی ہونی
فَرَقَ	يَفْرُقُ	فَرْقًا	شک، الگ کرنا
فَرَقَ	يَفْرُقُ	فُرْقَانًا	امتیاز، فرق، فیصلہ کرنا

قَبِلَ	يَقْبَلُ	قُبُوْلًا	ماننا، قبول کرنا
قَدَمَ	يَقْدُمُ	قَدْمًا	آگے بڑھنا، اقدام کرنا
قَدُمَ	يَقْدُمُ	قَدْمًا	قَدَامَةً قدیم، پرانا
قَصَدَ	يَقْصِدُ	قَصْدًا	قصد، اعتدال سے چلنا
قَلَبَ	يَقْلِبُ	قَلْبًا	پھیرنا، واپس کرنا، پھرانا
كَتَبَ	يَكْتُبُ	كِتَابًا	کَتْبًا لکھنا، نقش، لازم کرنا
كَذَبَ	يَكْذِبُ	كِذْبًا	جھوٹ بولنا، گھڑنا
كَسَبَ	يَكْسِبُ	كَسْبًا	فائدہ اٹھانا، حاصل کرنا
لَبِسَ	يَلْبَسُ	لُبْسٌ	پہننا
لَعِبَ	يَلْعَبُ	لَعِبًا	کھیلنا
مَتَعَ	يَمْتَعُ	مَتْعًا	مُتْعَةً فائدہ اُٹھانا، سامان

قَدَرَ	يَقْدِرُ	قَدْرًا	قدرت، اختیار، طاقت رکھنا
قَدِمَ	يَقْدَمُ	قُدُوْمًا	رجوع ہونا، آگے کرلینا
قَرُبَ	يَقْرُبُ	قُرْبَانًا	نزدیک، قریب ہونا
قَطَعَ	يَقْطَعُ	قَطْعًا	کاٹنا، ہلاک کرنا، سفر کرنا
كَبُرَ	يَكْبُرُ	كِبَرًا	بڑا ہونا، شاق گزرنا
كَتَمَ	يَكْتُمُ	كَتْمَانًا	چھپانا
كَرُمَ	يَكْرُمُ	كَرَمًا	معزز، شریف، نفع بخش
كَفَرَ	يَكْفُرُ	كُفْرًا	كُفْرَانًا چھپانا، انکار، ناقدری
لَبَسَ	يَلْبِسُ	لَبْسٌ	ملانا، خلط ملط کرنا
لَبِثَ	يَلْبَثُ	لَبْثًا	ٹھہرنا، عارضی قیام
مَسَحَ	يَمْسَحُ	مَسْحًا	ہاتھ پھیرنا، پونچھنا، مسح

ماضی منفی: فعل ماضی سے پہلے مَا لگانے سے فعل ماضی منفی کی گردان بن جاتی ہے۔

مَا کَفَرَ اس نے انکار نہیں کیا مَا قَتَلُوْا انہوں نے قتل نہیں کیا۔ مَا خَلَقْتَ تو نے تخلیق نہیں کیا

ماضی قریب: فعل ماضی سے پہلے قَدْ یا لَقَدْ لگا دیں، ماضی قریب کی گردان بن جائے گی۔

جیسے قَدْ سَئَلَ اُس نے سوال کیا ہے۔ قَدْ سَبَقَ وہ آگے بڑھ گیا ہے۔ لَقَدْ خَلَقْنَا کُمْ ہم نے تمہیں پیدا کیا ہے۔ قَدْ بَلَغْتُ میں پہنچ گیا ہوں۔ قَدْ سَمِعْنَا ہم نے سن لیا ہے

قَدْ عَلِمْتَ تم نے جان لیا ہے۔ قَدْ یا لَقَدْ کے معنے 'بیشک' ہیں اور تاکید کے معنے دیتا ہے

قَدْ خَلَقْتُكَ یقیناً میں نے تجھے پیدا کیا ہے [نوٹ: ترجمہ 'ہے' یا 'ہوں' ہوگا]

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ (یقیناً نماز کھڑی ہو چکی ہے)

ماضی بعید: فعل ماضی سے پہلے کَانَ یا اس کی گردان کے مطابق صیغہ لگانے سے ماضی بعید کی گردان بن جائے گی۔ کَانَ کَفَرَ اُس نے کفر کیا تھا۔ نوٹ: ترجمہ تھا ہوگا

واحد	تثنیہ	جمع	ماضی بعید
کَانَ فَعَلَ	کَانَا فَعَلَا	کَانُوْا فَعَلُوْا	غائب مذکر
کَانَتْ فَعَلَتْ	کَانَتَا فَعَلَتَا	کُنَّ فَعَلْنَ	غائب مؤنث
کُنْتَ فَعَلْتَ	کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	مخاطب مذکر
کُنْتِ فَعَلْتِ	کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	مخاطب مؤنث
کُنْتُ فَعَلْتُ	کُنَّا فَعَلْنَا	کُنَّا فَعَلْنَا	متکلم مذکر و مؤنث

کُنْتُ ذَهَبْتُ میں گیا تھا

کُنْتُمْ فَتَحْتُمْ تم نے کھولا تھا

کُنْتُنَّ سَجَدْتُنَّ تم سب نے سجدہ کیا تھا

کُنْتُمَا دَخَلْتُمَا تم دونوں داخل ہوئے تھے

کُنَّا حَمَلْنَا ہم نے اُٹھایا تھا

ماضی مجہول: اب تک جو مثالیں دی گئی ہیں وہ ماضی معروف کی تھیں یعنی وہ فعل جس کی نسبت کرنے والے [فَاعِلٌ] کی طرف ہو جیسے خَتَمَ اللّٰہُ اللہ نے مہر لگادی۔ وہ فعل جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو اور اس کے فاعل کا ذکر نہ ہو جیسے نُزِلَ وہ نازل کیا گیا، ماضی مجہول کہلاتا ہے. ماضی معروف کے پہلے حرف پر پیش لگانے اور دوسرے حرف پر اگر زبر نہیں تو زیر لگانے سے مجہول بن جاتا ہے طُبِعَ [مہر کی گئی] کُتِبَ [وہ لکھا گیا]

جَمَعَ اُس نے جمع کیا۔ جُمِعَ وہ جمع کیا گیا۔

واحد	تثنیہ	جمع	ماضی مجہول
جُمِعَ	جُمِعَا	جُمِعُوْا	غائب مذکر
جُمِعَتْ	جُمِعَتَا	جُمِعْنَ	غائب مؤنث
جُمِعْتَ	جُمِعْتُمَا	جُمِعْتُمْ	مخاطب مذکر
جُمِعْتِ	جُمِعْتُمَا	جُمِعْتُنَّ	مخاطب مؤنث
جُمِعْتُ	جُمِعْنَا	جُمِعْنَا	متکلم مذکر و مؤنث

رَزَقْنَا [ہم نے روزی دی] سے رُزِقْنَا [ہمیں روزی دی گئی] خَلَقَ سے خُلِقَ [وہ پیدا کیا گیا]

رُفِعَتْ [بلند کیا گیا] ظُلِمُوْا [ان پر ظلم کیا گیا] قُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ فیصلہ کیا ان کے درمیان انصاف کے ساتھ اَلْوُحُوْشُ حُشِرَتْ وحشی اکٹھے کئے گئے بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا اس لئے کے ان پر ظلم کیا گیا

مشق: گردان مکمل کریں

واحد	تثنیہ	جمع	اُس نے پھونکا
نَفَخَ			غائب مذکر
			غائب مؤنث
			مخاطب مذکر
			مخاطب مؤنث
			متکلم مذکر و مؤنث

واحد	تثنیہ	جمع	اُس نے پھیلایا
نَشَرَ			غائب مذکر
			غائب مؤنث
			مخاطب مذکر
			مخاطب مؤنث
			متکلم مذکر و مؤنث

مشق: گردان مکمل کریں

واحد	تثنیہ	جمع	وہ ٹھہرا
لَبِثَ			غائب مذکر
			غائب مؤنث
			مخاطب مذکر
			مخاطب مؤنث
			متکلم مذکر و مؤنث

واحد	تثنیہ	جمع	اُس نے منع کیا
مَنَعَ			غائب مذکر
			غائب مؤنث
			مخاطب مذکر
			مخاطب مؤنث
			متکلم مذکر و مؤنث

مشق: گردان مکمل کریں

واحد	تثنیہ	جمع	اُس نے حاصل کیا
كَسَبَ			غائب مذکر
			غائب مؤنث
			مخاطب مذکر
			مخاطب مؤنث
			متکلم مذکر و مؤنث

واحد	تثنیہ	جمع	وہ کمزور ہوا
ضَعُفَ			غائب مذکر
			غائب مؤنث
			مخاطب مذکر
			مخاطب مؤنث
			متکلم مذکر و مؤنث

۱۔حال: لام کے اضافے سے حال کے معنے مخصوص ہو جاتے ہیں. جیسے لَیَفْعَلُ وہ کرتا ہے. قَدْ بھی مضارع کو زمانہ حال سے مخصوص کر دیتا ہے.

۲۔مستقبل قریب: سین کے اضافے سے مستقبل قریب کے معنے بن جاتے ہیں. جیسے سَیَحْزَنُ (عنقریب غمگین ہوگا) سَنَنْظُرُ اَصْدَقْتَ (ہم عنقریب دیکھیں گے کہ کیا تو نے سچ کہا ہے) سَیَصْلٰی نَارًا (وہ عنقریب آگ میں داخل ہوگا)

۳۔مستقبل بعید: سَوْفَ لگانے سے مستقبل بعید کے معنے پیدا ہو جاتے ہیں. جیسے کَلَّاسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ (ہرگز نہیں، تم کچھ مدت بعد جان لوگے).

سَوْفَ اُخْرَجُ حَیًّا (کچھ مدت بعد میں زندہ نکالا جاؤں گا).

۴۔مضارع منفی: لَا لگانے سے کام کے نہ ہونے یا نہ کرنے کے معنے پیدا ہو جاتے ہیں. لَا تَسْمَعُ (تو نہیں سنتا ہے) لَا یَعْقِلُوْنَ (وہ نہیں سمجھتے ہیں) لَا اَسْئَلُکُمْ (میں تم سے نہیں سوال کرتا) لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ (میں عبادت نہیں کرتا جس کی تم عبادت کرتے ہو)

۵۔ماضی استمراری: کَانَ یا اس کے صیغے مضارع سے پہلے لگانے سے ماضی میں کسی کام کے جاری رہنے کا مطلب بن جاتا ہے. کَانَ یَعْمَلُ (وہ کام کیا کرتا تھا) کَانَا یَاْکُلٰنِ (وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے) کَانُوْا اَنْفُسَھُمْ یَظْلِمُوْنَ (وہ لوگ اپنے آپ پر ہی ظلم کیا کرتے تھے) کَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثُ (وہ برا کام کیا کرتی تھی) کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ (تم چھپایا کرتے تھے)

فعل لازم: وہ فعل ہے جو صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کردے. جیسے نَزَلَ (وہ اترا) یَنْزُلُ ، قَامَ (وہ کھڑا ہوا) یَقُوْمُ ،
قَعَدَ (وہ بیٹھا) یَقْعُدُ ، کَرُمَ (کرم کیا) یَکْرُمُ ، جَلَسَ (وہ بیٹھا) یَجْلِسُ ، رَجَعَ (وہ لوٹا) یَرْجِعُ ، ذَھَبَ (وہ گیا) یَذْھَبُ
خَرَجَ (وہ نکلا) یَخْرُجُ ، فَرِحَ (وہ خوش ہوا) یَفْرَحُ ، ضَحِكَ (وہ ہنسا) یَضْحَكُ

فعل متعدّی: وہ فعل ہے جس کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو.جیسے ذَبَحَ (ذبح کیا) کس کو کیا؟ یہاں مفعول چاہیئے. نَقَبَ (سوراخ کیا)
یَنْقُبُ، فَتَحَ (کھولا) یَفْتَحُ ، نَصَرَ (مدد کی) یَنْصُرُ، ضَرَبَ (مارا) یَضْرِبُ، سَمِعَ (سنا) یَسْمَعُ، حَسِبَ (حساب کیا)
یَحْسَبُ، مَدَحَ (تعریف کی) یَمْدَحُ، قَتَلَ (قتل کیا) یَقْتُلُ، زَرَعَ (بویا) یَزْرَعُ، جَعَلَ (بنایا) یَجْعَلُ .

٦ـ مضارع مجہول: یہ وہ فعل ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف ہو اور فاعل معلوم نہ ہو. اس کو بنانے کے لئے حرف مضارع [ا ، ت ، ی ، ن] کو پیش
دے دیں اور آخری سے پہلے حرف کو زبر۔ فَعَلَ یَفْعُلُ یُفْعَلُ یَعْرِفُ سے یُعْرَفُ (وہ پہچانا جاتا ہے،جائے گا)، یَنْصُرُ سے یُنْصَرُ (اس کی مدد کی
جاتی ہے،جائے گی) یُبْعَثُ (وہ بھیجا،اٹھایا جائے گا)، یُتْرَكُ (وہ ترک کیا جائے گا)، یُتْلٰی (اس کی تلاوت کی جاتی ہے)، اَنْ یُحْمَدُوْا (کہ ان
کی تعریف کی جائے گی) [اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے]، یُقَالُ (وہ کہا جاتا ہے)، لَمْ یُوْلَدْ (وہ نہیں جنا گیا) [لَمْ کی وجہ سے دال ساکن ہوگئی]

ا۔حروف ناصبہ: یہ چار ہیں اَنْ [کہ، یہ کہ]، لَنْ [ہرگز نہیں]، کَیْ [تاکہ]، اِذَنْ [اگر یوں ہوا تو]. یہ مضارع کو نصب دیتے ہیں، مستقبل کے لئے خاص کرتے ہیں، اور نون اعرابی گراتے ہیں. لَنْ یَّفْعَلَ [وہ ہرگز نہیں کرے گا]، کَیْ یَفْعَلَ [تاکہ وہ کرے] اِذَنْ یَفْعَلَ [تب وہ کرے گا]، لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِہٖٓ اِلٰھاً [ہم اس کے علاوہ کسی معبود کو ہرگز نہیں پکاریں گے] لَنْ نَّدْخُلَھَا [ہم ہرگز داخل نہیں ہوں گے]، اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ [کہ اس پر ہرگز قابو نہ پا سکے گا]، اَنْ تَصُوْمُوْا [کہ تم روزہ رکھو تو] لَنْ نفی میں شدّت پیدا کرتا ہے جیسے لَنْ تَنَالُوْا الْبِرَّ [یہاں تَنَالُوْنَ تھا] (تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ پاؤ گے)، لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ [ہم ہرگز صبر نہیں کریں گے ایک ہی کھانے پر]. اَنْ تَذْھَبُوْا [نَ گر گیا ہے] [لے جاؤ] . نَالَ [پایا] یَنَالُ [پائے گا] لَنْ یَّنَالَ [وہ ہرگز نہیں پائے گا]، لَنْ تَنَالَ [تم..]، لَنْ أَنَالَ [میں..]، لَنْ نَنَالَ [ہم..]، لَنْ یَنَالُوْا لَنْ تَنَالُوْا ، لَنْ یَنَالَا لَنْ تَنَالَا ، لَنْ تَنَالِیْ [تَنَالِیْنَ تھا] ، لَنْ یَنَلْنَ ، لَنْ تَنَلْنَ

۲۔حروف جازمہ:

لَمْ، لَمَّا، لام امر [لِ]، لا نہی، اِنْ

پانچ ہیں جو مضارع کے آخر کو جزم (سکون) دیتے ہیں اور نون اعرابی گرا دیتے ہیں

لَمْ ماضی منفی کر دیتا ہے. وَلَدَ يَلِدُ [وہ جنتا ہے، جنے گا] لَمْ يَلِدْ [اس نے نہیں جنا] (ساکن اور فعل ماضی ہو گیا ہے)

أَلَمْ تَرَ [کیا تو نے نہیں دیکھا] (تَرَىٰ کا ی گر گیا ہے)، أَلَمْ نَشْرَحْ [کیا نہیں ہم نے کھولا] (ح ساکن ہو گئی)

أَلَمْ نَجْعَلْ [کیا ہم نے نہیں بنایا] (ل ساکن ہو گیا)، لَمْ يَحْمِلُوْا [انہوں نے نہیں اٹھایا] (يَحْمِلُوْنَ تھا)

لَمَّا بھی ماضی منفی کر دیتا ہے اور 'ابھی تک' کا مفہوم دیتا ہے. لَمَّا يَلْحَقُوْا (ابھی نہیں ملے)، لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ [ابھی تک ایمان داخل نہیں ہوا] (يَدْخُلُ سے يَدْخُلْ ہو گیا اور الْاِيْمَان کی وجہ سے يَدْخُلِ ہو گیا)

بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ [بلکہ انہوں نے میرے اعذاب کا مزہ ابھی تک نہیں چکھا] (نَ گر گیا ہے)

۲۔حروف جازمہ:

لام امر میں لام کے نیچے زیر ہوتی ہے اور 'کرنا چاہیے' کا مفہوم دیتا ہے۔ اگر لِ سے پہلے فَ یا وَ آجائے تو لام ساکن ہوجاتا ہے۔

لِيَنْصُرْ [مدد کرنی چاہیے]، لِيُنْفِقْ [نفقہ دینا چاہیے]، فَلْيَعْبُدُوْا [پس ان لوگوں کو بندگی کرنی چاہیے](فَ کی وجہ سے لِ ساکن ہوگیا ہے) وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ [ہر نفس کو دیکھنا چاہیے](وَ کی وجہ سے ساکن ہوگیا) وَلْيُؤْمِنُوْا بِی [چاہیے کہ مجھ پر ایمان لائیں]، وَلْيَكْتُبْ [لکھ لینا چاہیے]، فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ [پس دیکھنا چاہیے انسان کو، کس چیز سے پیدا کیا گیا]

لائے نہی لگانے سے کسی کام کی ممانعت کے معنے ہوجاتے ہیں۔ لَا تَكْفُرْ [انکار نہ کرو](كَفَرَ تَكْفُرُ)، لَا تَقْرَبَا [تم دونوں قریب مت جاؤ](تَقْرَبَانِ کا نون گر گیا ہے) وَلَا تَحْزَنُوْا [اور غم نہ کرو](تَحْزَنُوْنَ کا نون گر گیا ہے)

لَا تَقْتُلُوْآ اَوْلَادَكُمْ [اولاد کو قتل مت کرو]

لَمْ، لَمَّا، لام امر [لِ]، لا نہی، اِنْ

اِنْ حرف شرط بھی ہے۔ اِنْ تَنْصُرُوْا [اگر تم مدد کرو]، وَاِنْ يُّرِيْدُوْا [اگر وہ ارادہ کریں]، اِنْ تَغْفِرْ [اگر تم معاف کردو]

نَصَرَ اُس نے مدد کی یَنْصُرُ وہ مدد کرتا ہے، کرے گا (ن)

واحد	تثنیہ	جمع	فعل مضارع
یَنْصُرُ	یَنْصُرَانِ	یَنْصُرُوْنَ	غائب مذکر
تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	یَنْصُرْنَ	غائب مؤنث
تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُوْنَ	مخاطب مذکر
تَنْصُرِیْنَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرْنَ	مخاطب مؤنث
اَنْصُرُ	نَنْصُرُ	نَنْصُرُ	متکلم مذکر و مؤنث

سَمِعَ اُس نے سنا یَسْمَعُ وہ سنتا ہے، سنے گا (س)

واحد	تثنیہ	جمع	فعل مضارع
یَسْمَعُ	یَسْمَعَانِ	یَسْمَعُوْنَ	غائب مذکر
تَسْمَعُ	تَسْمَعَانِ	یَسْمَعْنَ	غائب مؤنث
تَسْمَعُ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعُوْنَ	مخاطب مذکر
تَسْمَعِیْنَ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعْنَ	مخاطب مؤنث
اَسْمَعُ	نَسْمَعُ	نَسْمَعُ	متکلم مذکر و مؤنث

لغات میں ' ف ض ن س ح ک ' باب کی نشان دہی کرتے ہیں

عَبَدَ اُس نے بندگی کی یَعْبُدُ وہ بندگی کرتا ہے، کرے گا (ن)

فعل مضارع	جمع	تثنیہ	واحد
غائب مذکر	یَعْبُدُوْنَ	یَعْبُدَان	یَعْبُدُ
غائب مؤنث	یَعْبُدْنَ	تَعْبُدَان	تَعْبُدُ
مخاطب مذکر	تَعْبُدُوْنَ	تَعْبُدَان	تَعْبُدُ
مخاطب مؤنث	تَعْبُدْنَ	تَعْبُدَان	تَعْبُدِیْنَ
متکلم مذکر و مؤنث	نَعْبُدُ	نَعْبُدُ	اَعْبُدُ

اَمَرَ اُس نے حکم دیا یَأْمُرُ وہ حکم دیتا ہے، دے گا (ن)

فعل مضارع	جمع	تثنیہ	واحد
غائب مذکر	یَأْمُرُوْنَ	یَأْمُرَان	یَأْمُرُ
غائب مؤنث	یَأْمُرْنَ	تَأْمُرَان	تَأْمُرُ
مخاطب مذکر	تَأْمُرُوْنَ	تَأْمُرَان	تَأْمُرُ
مخاطب مؤنث	تَأْمُرْنَ	تَأْمُرَان	تَأْمُرِیْنَ
متکلم مذکر و مؤنث	نَأْمُرُ	نَأْمُرُ	أٰمُرُ

قَالَ اُس نے کہا یَقُوْلُ وہ کہتا ہے، کہے گا (ن)

واحد	تثنیہ	جمع	فعل مضارع
یَقُوْلُ	یَقُوْلَان	یَقُوْلُوْنَ	غائب مذکر
تَقُوْلُ	تَقُوْلَان	یَقُلْنَ	غائب مؤنث
تَقُوْلُ	تَقُوْلَان	تَقُوْلُوْنَ	مخاطب مذکر
تَقُوْلِیْنَ	تَقُوْلَان	تَقُلْنَ	مخاطب مؤنث
اَقُوْلُ	نَقُوْلُ	نَقُوْلُ	متکلم مذکرومؤنث

کَذَبَ اُس نے جھوٹ بولا یَکْذِبُ وہ جھوٹ بولتا ہے، بولے گا (ض)

واحد	تثنیہ	جمع	فعل مضارع
یَکْذِبُ	یَکْذِبَان	یَکْذِبُوْنَ	غائب مذکر
تَکْذِبُ	تَکْذِبَان	یَکْذِبْنَ	غائب مؤنث
تَکْذِبُ	تَکْذِبَان	تَکْذِبُوْنَ	مخاطب مذکر
تَکْذِبِیْنَ	تَکْذِبَان	تَکْذِبْنَ	مخاطب مؤنث
اَکْذِبُ	نَکْذِبُ	نَکْذِبُ	متکلم مذکرومؤنث

فعل امر: وہ فعل جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم ہوتا ہے اور صرف مخاطب کو دیا جاتا ہے اُنْصُرُ [تو مدد کر] فعل مضارع مخاطب کی علامت (ت) کی جگہ ہمزہ لگائیں۔ اگر مضارع کے عین کلمہ پر پیش ہے تو ہمزہ پر پیش ہوگی ورنہ زیر، عین کلمہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ آخری حرف (لام کلمہ) اگر حرف علّت ہے تو گر جائے گا ورنہ ساکن کردیں. اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف ساکن نہ ہو تو ہمزہ نہیں لگے گا۔ نون اعرابی گر جائے گا. ضَرَبَ يَضْرِبُ تَضْرِبُ اِضْرِبُ [تو مار] فَتَحَ يَفْتَحُ تَفْتَحُ اِفْتَحُ [تو کھول] سَجَدَ يَسْجُدُ تَسْجُدُ اُسْجُدُ [سجدہ کر] قَالَ يَقُوْلُ تَقُوْلُ قُلْ [تو کہہ] دَعَا يَدْعُو تَدْعُو اُدْعُ [تو پکار]۔ فعل امر سے پہلے کوئی متحرک حرف ہو تو ہمزہ نہیں پڑھا جاتا۔ وَاذْكُرْ رَبَّكَ اور تو اپنے رب کا ذکر کر

تَنْصُرُ → اُنْصُرُ

	جمع	تثنیہ	واحد
مخاطب مذکر	اُنْصُرُوْا	اُنْصُرَا	اُنْصُرْ
مخاطب مؤنث	اُنْصُرْنَ	اُنْصُرَا	اُنْصُرِی

کشیدا صیغوں میں نون اعرابی گر گیا ہے

تَنْصُرُوْنَ سے اُنْصُرُوْا

تَنْصُرِيْنَ سے اُنْصُرِی

تَنْصُرَانِ سے اُنْصُرَا

وَارْحَمْنَا اور رحم کر ہم پر اُسْکُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو [سَكَنَ يَسْكُنُ]

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ اور اپنے رب کے حکم تک صبر کرو [صَبَرَ يَصْبِرُ]۔ اِرْكَبْ مَعَنَا تو میرے ساتھ سوار ہو جا

[رَكِبَ يَرْكَبُ]۔ اِضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ تو چوٹ مار اپنے عصا سے چٹان پر [ضَرَبَ يَضْرِبُ]۔

اِشْرَحْ لِي صَدْرِيْ میرا سینا میرے لئے کھول دے [شَرَحَ يَشْرَحُ]۔ اِرْجِعِيْ اِلٰى رَبِّكِ لوٹ جا اپنے

ربّ کی طرف [رَجَعَ يَرْجِعُ]۔ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبَادِيْ وَ ادْخُلِيْ جَنَّتِيْ داخل ہو جا میرے بندوں میں داخل

ہو جا میری جنت میں [دَخَلَ يَدْخُلُ]۔ اُقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ اپنے رب کی تابع بن، سجدہ کر

اور جھک جا [قَنَتَ يَقْنُتُ][سَجَدَ يَسْجُدُ][رَكَعَ يَرْكَعُ]۔ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ تم دونوں فرعون

کی طرف جاؤ۔[ذَهَبَ يَذْهَبُ] اُذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ تم سب اللہ کی نعمت کو یاد کرو [ذَكَرَ يَذْكُرُ]۔

ذَهَبَ يَذْهَبُ اِذْهَبْ تو لے جا

واحد	تثنیہ	جمع	ذَهَبَ يَذْهَبُ
اِذْهَبْ	اِذْهَبَا	اِذْهَبُوْا	مخاطب مذکر
اِذْهَبِی	اِذْهَبَا	اِذْهَبْنَ	مخاطب مؤنث

ضَرَبَ يَضْرِبُ اِضْرِبْ تو مار

واحد	تثنیہ	جمع	ضَرَبَ يَضْرِبُ
اِضْرِبْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبُوْا	مخاطب مذکر
اِضْرِبِی	اِضْرِبَا	اِضْرِبْنَ	مخاطب مؤنث

رَجَعَ يَرْجِعُ اِرْجِعْ تو لوٹ

واحد	تثنیہ	جمع	رَجَعَ يَرْجِعُ اِرْجِعْ
اِرْجِعْ	اِرْجِعَا	اِرْجِعُوْا	مخاطب مذکر
اِرْجِعِی	اِرْجِعَا	اِرْجِعْنَ	مخاطب مؤنث

كَانَ يَكُوْنُ كُنْ تو ہو جا

واحد	تثنیہ	جمع	كَانَ يَكُوْنُ
كُنْ	كُوْنَا	كُوْنُوْا	مخاطب مذکر
كُوْنِی	كُوْنَا	كُنَّ	مخاطب مؤنث

اٰتٰی یُؤْتِیْ اٰتِ تو دے

واحد	تثنیہ	جمع	اٰتٰی یُؤْتِیْ
اٰتِ	اٰتِیَا	اٰتُوْا	مخاطب مذکر
اٰتِیْ	اٰتِیَا	اٰتِیْنَ	مخاطب مؤنث

اِتَّقٰی یَتَّقِیْ اِتَّقِ تو بچ

واحد	تثنیہ	جمع	اِتَّقٰی یَتَّقِیْ
اِتَّقِ	اِتَّقِیَا	اِتَّقُوْا	مخاطب مذکر
اِتَّقِیْ	اِتَّقِیَا	اِتَّقِیْنَ	مخاطب مؤنث

فعل نہی: وہ فعل جس میں کسی کام سے روکا جائے۔ فعل مضارع کے شروع میں لَا لگانے سے فعل نہی بن جاتا ہے اور آخری حرف پر وہی تبدیلی ہو جاتی ہے جیسے فعل امر میں۔

لَا تُؤْمِنُوْا نہ ایمان لاؤ   تَکْفُرُ تم کفر کرتے ہو   لَا تَکْفُرْ تم کفر نہ کرو۔

لَا تَنْکِحُوْا نکاح نہ کرو   لَا تَکْتُمُوْا تم نہ چھپاؤ   لَا تَلْبِسُوْا نہ ملاؤ

لَا تَحْزَنْ تو غم نہ کر

اسم
تعلیم القرآن
43
تذکیر و تانیث: وہ علامتیں جو انسان، حیوان، چیز یا جگہ کے مؤنث ہونے کو ظاہر کرتی ہے:
1. (ةٌ) مُؤْمِنَةٌ مُسْلِمَةٌ عَلِيَّةٌ مَمْنُوْعَةٌ خَلِصَةٌ طَيِّبَةٌ
2. (یٰ آءُ) كُبْرٰى وُسْطٰى اُوْلٰى بِيْضَآءُ اَسْمَآءُ سَوْدَاءُ
3. جو مؤنث کے لئے مخصوص ہیں اُمٌّ اُخْتٌ بِنْتٌ اَرْضٌ نَارٌ لَيْلٌ
4. جسم کے وہ اعضاء جو جوڑے ہیں يَدٌ ہاتھ رِجْلٌ پاؤں اُذُنٌ کان عَيْنٌ آنکھیں
5. جگہوں کے نام شام مصر قريش مدينه
تثنیہ:
فَرِيْقَيْنِ مَشْرِقَيْنِ صَالِحَيْنِ بَحْرَيْنِ رَسُوْلَانِ
يَدَانِ جَنَّتَانِ جَنَّتَيْنِ شَفَتَيْنِ (ہونٹ)
وَالِدَيْنِ صَالِحَانِ زَوْجَانِ بُرْهَانَانِ
واحد تثنیہ جمع
مذکر
مُسْلِمٌ مُسْلِمَانِ مُسْلِمُوْنَ
ـَانِ ـُوْنَ
مُسْلِمًا مُسْلِمَيْنِ مُسْلِمِيْنَ
ـَيْنِ ـِيْنَ
مُسْلِمٍ مُسْلِمَيْنِ مُسْلِمِيْنَ
مؤنث
مُسْلِمَةٌ مُسْلِمَتَانِ مُسْلِمَاتٌ
ـَتَانِ ـَاتٌ
مُسْلِمَةً مُسْلِمَتَيْنِ مُسْلِمَاتٍ
ـَتَيْنِ ـَاتً
مُسْلِمَةٍ مُسْلِمَتَيْنِ مُسْلِمَاتٍ

جمع سالم: جس میں واحد کے اصلی حروف جوں کے توں برقرار رہتے ہیں جمع بنانے کے لئے ’ یْنَ یا ُوْنَ ‘ کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے وَارِثُوْنَ

ذَاکِرِیْنَ مُفْسِدِیْنَ رَاجِعُوْنَ سَاجِدِیْنَ کَافِرُوْنَ نَاظِرِیْنَ مُجَاهِدِیْنَ صَالِحِیْنَ رَاجِعُوْنَ نَاصِحُوْنَ حَامِلِیْنَ

مؤنث کے لئے ’ اتٌ یا اتٍ ‘ لگاتے ہیں مُؤْمِنَاتٌ ذَاکِرَاتٍ اَلْقَانِتَاتُ مُحْکَمَاتٌ اَلنّٰزِعَاتِ حَسَنَاتٌ طَیِّبَاتٌ

صَلَوٰتٍ مُحْسِنَاتٍ اُمَّهَاتٌ مَعْدُوْدَاتٍ ذُرِّیَاتٍ خَاشِعَاتٌ خُطُوَاتٍ مُبَشِّرَاتٍ سَیِّـٰٓاتٍ بَرَکَاتٌ عِبَادَاتٌ

جمع مکسّر: جس میں واحد کی اصل شکل برقرار نہ رہے۔ جمع مکسّر مؤنث سمجھی جاتی ہے چاہے مذکر ہی کیوں نہ ہو اَخْبَارٌ رِجَالٌ (کئی مرد مؤنث ہے)

اِبْنٌ اَبْنَآءٌ	بیٹا	اٰیَةٌ اٰیَاتٌ	نشانی	اِمَامٌ اَئِمَّةٌ	سردار	کُفَّارٌ صُدُوْرٌ
صَاحِبٌ اَصْحَابٌ	رفیق	زَوْجٌ اَزْوَاجٌ	جوڑا	اِسْمٌ اَسْمَآءٌ	نام	اَطْفَالٌ اٰبَآءٌ
دَارٌ دِیَارٌ	گھر	قَوْلٌ اَقَاوِیْلُ	قول	مَالٌ اَمْوَالٌ	مال	اَغْنِیَآءُ
عَیْنٌ عُیُوْنٌ	چشمہ	رَسُوْلٌ رُسُلٌ	رسول	سَبِیْلٌ سُبُلٌ	راستہ	
قِنْطَارٌ قَنَاطِیْرٌ	مال	قَرْیَةٌ قُرٰی	بستی	قَلْبٌ قُلُوْبٌ	دل	

اِنَّ الۡمُسۡلِمِيۡنَ وَالۡمُسۡلِمٰتِ وَالۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ وَالۡقٰنِتِيۡنَ وَالۡقٰنِتٰتِ

۳۶۔ یقیناً مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں

وَالصّٰدِقِيۡنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيۡنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالۡخٰشِعِيۡنَ وَالۡخٰشِعٰتِ

اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں

وَالۡمُتَصَدِّقِيۡنَ وَالۡمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيۡنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالۡحٰفِظِيۡنَ فُرُوۡجَهُمۡ

اور صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور

وَالۡحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيۡنَ اللّٰهَ كَثِيۡرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةً

حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں، اللہ نے ان سب کے لئے مغفرت

وَّاَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۳۶﴾ اور اجرِ عظیم تیار کئے ہوئے ہیں۔ [الاحزاب 33:36]

اسم فاعل: کام کرنے والے کے نام کو اسم فاعل کہتے ہیں۔

كَاتِبٌ لکھنے والا ظَالِمٌ ظالم نَاصِرٌ مددگار

فَاعِلٌ فعل کرنے والا

	جمع	تثنیہ	واحد
مذکر	فَاعِلُوْنَ	فَاعِلَانِ	فَاعِلٌ
مؤنث	فَاعِلَاتٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَةٌ

اسم مفعول: وہ اسم جس پر فعل واقع ہو۔ مَبْعُوْثٌ جسے اُٹھایا جائے مَذْكُوْرٌ جس کا ذکر ہو مَغْضُوْبٌ جس پر غضب نازل ہو مَفْعُوْلٌ جس پر فعل واقع ہو

	جمع	تثنیہ	واحد
مذکر	مَفْعُوْلُوْنَ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلٌ
مؤنث	مَفْعُوْلَاتٌ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَةٌ

صفت مشبہ: کام کرنے والے کا نام جس میں فعل کثرت کے ساتھ اور بار بار صادر ہو۔ عَلِیْمٌ بہت جاننے والا

نَصِیْرٌ بہت مدد کرنے والا رَحِیْمٌ بہت رحم کرنے والا

فَعِیْلٌ بہت فعل کرنے والا۔ اس کے اور بھی اوزان ہیں

جیسے: فَعْلَانٌ فَعَّالٌ فَعُولٌ فَعِیْلَةٌ فَعَائِلُ

واحد	تثنیہ	جمع	
نَصِیْرٌ	نَصِیْرَانِ	نَصِیْرُوْنَ	مذکر
نَصِیْرَةٌ	نَصِیْرَتَانِ	نَصِیْرَاتٌ	مؤنث

اسم تفضیل: جو دو چیزوں کے درمیان برتری ظاہر کرے۔ اَصْدَقُ زیادہ سچّا

اَصْغَرُ چھوٹا اَقْرَبُ زیادہ نزدیک اَکْرَمُکُمْ زیادہ عزت والا

اَرْحَمُ زیادہ رحم کرنے والا

اَفْعَلُ

اعراب: عربی میں زیر زبر پیش کو حرکت کہتے ہیں لیکن لفظ کے آخری حرف پر حرکات کو اعراب کہتے ہیں جو بعض حالات میں تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ داؤد نے جالوت کو قتل کیا یہاں فاعل داؤد کی دال پر پیش ہے اور مفعول جالوت کی تا پر زبر۔ پیش والی صورت کو رفع ، زبر والی صورت کو نصب اور زیر والی کو جرّ کہتے ہیں ۔ اعراب تبدیل کرنے سے مطلب بدل جاتا ہے جیسے قَتَلَ دَاوٗدَ جَالُوْتُ میں جالوت پر پیش ہے اس لئے وہ قاتل ہے اور داؤد مقتول۔ اسم کی اصلی حالت رفعی ہوتی ہے جب کوئی اسم حرف جرّ کے بعد آئے زیر والا ہوگا مِنَ الْكِتَابِ

مبنی: وہ اسم جن پر اعراب نہیں آتے ۱۔ اسم ضمیر اَنَا نَحْنُ اَنْتَ ۲۔ اسم اشارہ هٰذَا ذَالِكَ

۳۔ اسم موصولہ اَلَّذِی اَلَّتِی ۴۔ اسم استفہام مَنْ كَيْفَ

مرفوعات (رفعی حالت): ۱۔ جملے کے ضروری اجزا مبتدا اور خبر جیسے اَللّٰہُ بَصِیْرٌ, اَللّٰہُ اَحَدٌ یہاں اللہ مبتدا ہے اور بصیرٌ احدٌ خبر ہے

۲۔ فاعل جیسے فَتَحَ اَللّٰہُ , قَالَ الْمَلَائِکَۃُ , مُسْلِمَانِ, مُسْلِمَتَانِ , مُسْلِمُوْنَ مُسْلِمَاتٌ

۳۔ کَانَ وغیرہ کا اسم کَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا

۴۔ اِنَّ کی خبر اِنَّ اَللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ

منصوبات (نصبی حالت): ۱۔ مفعول اِسْتَوْقَدَ نَارًا , مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ, خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ , مُسْلِمَاتٍ مُسْلِمَیْنِ مُسْلِمِیْنَ

۲۔ اِنَّ کا اسم اِنَّ اللّٰہَ

۳۔ کَانَ کی خبر کَانَ اللّٰہُ عَلِیْمًا

مجرورات (حالت جرّ): ۱۔ حرف جرّ کے ساتھ لِلّٰہِ بِقَوْمٍ لِغُلَامَیْنِ بِالْمُتَّقِیْنَ

۲۔ مضاف الیہ کِتَابَ اللّٰہِ, قَوْمُ نُوْحٍ , رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ , خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ

اسم
تعلیم القرآن
49
مرکب
مرکب مفید
مرکب ناقص
جملہ اسمیہ
جملہ فعلیہ
مرکب توصیفی
مرکب اضافی
مرکب اشاری
مرکب جاری
مرکب: دو یا دو سے زیادہ الفاظ کے مجموعے کو کہتے ہیں۔
مرکب مفید وہ ہے جس سے بات پوری ہو جائے جیسے اَللّٰہُ خَبِیْرٌ یعنی اللہ باخبر ہے
مرکب ناقص ایسا جملہ ہے جو پوری بات نہ بتا سکے۔ جیسے عَذَابٌ اَلِیْمٌ دردناک عذاب
مرکب جاری: پہلا جز حرف جار ہو
جملہ اسمیہ: اس کا پہلا جز اسم ہوتا ہے جیسے اَللّٰہُ عَظِیْمٌ اللہ عظمت والا ہے۔ پہلے جز کو مبتدا کہتے ہیں اور دوسرے کو خبر مبتدا عموماً
معرفہ ہوتا ہے اور خبر نکرہ مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ (محمدؐ رسول ہیں) اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ (بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے)
[اِنَّ کی وجہ سے زبر ہے]
جملہ فعلیہ: وہ جملہ جو فعل سے شروع ہو
مرکب اشاری: جس کا پہلا جز اسم اشارہ ہو ذَالِكَ الْكِتَابُ

مرکب اضافی: جس میں پہلا جزو ’مضاف‘ دوسرے جزو ’مضاف الیہ‘ کی طرف منسوب ہو۔ مضاف پر (ال) اور تنوین نہیں آتی اور نون اعرابی گر جاتا ہے۔ مضاف الیہ کے آخری حرف پر ہمیشہ زیر ہوتی ہے (حالت جرّ)۔ اردو میں یہ نسبت ’کا، کے، کی‘ سے ظاہر ہوتی ہے۔

بَيْتُ اللّٰهِ اللہ کا گھر سَبِيْلِ اللّٰهِ اللہ کا راستہ مَلِكِ النَّاسِ انسانوں کا مالک لِسَانَ صِدْقٍ سچ کی زبان ذُوْ عِلْمٍ علم والا

قُرَّةُ عَيْنٍ آنکھوں کی ٹھنڈک عَبْدُ اللّٰهِ (عَبْدٌ) مضاف ہے اس لئے تنوین پیش ہوگئی مُقِيْمُوا الصَّلٰوةِ نماز قائم کرنے والے

(مُقِيْمُوْنَ سے نون اعرابی گر گیا) يَدَآ أَبِى لَهَبٍ ابولہب کے دونوں ہاتھ (يَدَانِ سے نون اعرابی گر گیا)

مرکب توصیفی: جس میں دوسرا حصہ پہلے حصے کی صفت بیان کرے۔ موصوف اور صفت کے عدد، تانیث، معرفہ اور اعراب ایک سے ہوتے ہیں۔ مرکب توصیفی جملہ اسمیہ کا حصہ ہوتا ہے۔ اَللّٰهُ الْوَاحِدُ واحد اللہ اَلْمَسْجِدِ الْحَرَامِ مسجد حرام

عَمَلًا صَالِحًا عمل صالحہ قَرْضًا حَسَنًا قرضہ حسنہ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا مقامِ محمود حَيَاةٌ طَيِّبَةٌ حیات طیبہ

موصوف غیر عاقل کی جمع ہو تو صفت واحد مؤنث ہو گی۔ اَنْهَارٌ جَارِيَةٌ

حرف وہ لفظ ہے جو اپنا مفہوم دینے کے لئے اسم یا فعل کا محتاج ہو

حروف کی اقسام:

حروف استفہام: هَلْ أ

حروف تصدیق: بَلیٰ نَعَمْ

حروف تنبیہ: هَا اَلَا اَمَا

حروف مستقبل: سَ سَوْفَ

حروف تشبیہ: كَ كَاَنَّ

حروف ندا: يَا اَیْ أ

حروف مشبہ بفعل: اِنَّ اَنَّ لَكِنَّ كَاَنَّ لَيْتَ لَعَلَّ

حروف عطف: وَ فَ ثُمَّ اَوْ لٰكِنْ

حروف نفی: مَا لَا لَمْ لَمَّا لَنْ

حروف شرط: اِنْ لَوْ

حروف استثنا: اِلَّا

حروف جرّ جو اپنے سے اگلے لفظ کو زیر دیتے ہیں: مِنْ اِلیٰ عَنْ بِ عَلیٰ

حرف جار [جو کسی اسم سے پہلے آکر اسے زیر دیتے ہیں]

حرف	معنی
بِ	ساتھ، باوجہ
و	قسم
تَ	قسم
ل	لئے، تاکہ
كَ	مانند، کی طرح
مِنْ ، عَنْ	سے
فِی	میں، اندر
عَلٰی	پر، اوپر
اِلٰی	کی طرف، تک
حَتّٰی	جب تک

مثال	ترجمہ
بِالْقَلَمِ	[قلم کے ساتھ]
وَالْعَصْرِ	[زمانے کی قسم]
تَاللّٰهِ	[اللہ کی قسم]
لِلّٰهِ	[اللہ کے لئے]
مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	[مسجد الحرام سے]
فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ	[بعض پر]
رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً	[دنیا میں]
كَالْاَنْعَامِ	[مویشیوں کی طرح]
اِلَی الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ	[مشرق کی طرف]
هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ	یہ ہے طلوع فجر تک

حروف استفہام [سوالیہ] جو سوال کرنے کے لئے استعمال ہوں۔ ان میں بعض حروف ہیں اور بعض اسم

حروف استفہام دو ہیں:
هَلْ اور **أ**

آیت	ترجمہ
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ	کیا تُو نہیں جانتا کہ تیرے ربّ نے ہاتھی والوں سے کیا سلوک کیا؟
اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ	کیا وہ اُونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے پیدا کئے گئے؟
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ	کیا تجھے مدہوش کر دینے والی (ساعت) کی خبر پہنچی ہے؟
هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ۝٩٠	کیا تم جانتے ہو جو تم نے یوسف اور اس کے بھائی سے کیا تھا جب تم جاہل لوگ تھے۔

اَلَا = اَ + لَا
کیا نہیں

اَلَمْ = اَ + لَمْ
کیا نہیں

اسماء استفہام [سوالیہ] جو سوال کرنے کے لئے استعمال ہوں۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ	کون ہے جو اس کے حضور شفاعت کرے
مَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ	تُجھے کیا سمجھائے کہ قدر کی رات کیا ہے
مَتٰى نَصْرُ اللهِ	اللہ کی مدد کب آئے گی
يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ	اُس دن فرار کی راہ کہاں ہے؟
كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ	تیرے ربّ نے کیسا سلوک کیا؟
كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ	تم زمین میں گنتی کے کتنے سال رہے؟
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ	پس تم دونوں اپنے ربّ کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے
يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا	وہ تجھ سے سوال کرتے ہیں قیامت کب آئے گی

عَمَّ = عَنْ + مَا
کس بارے میں

لِمَا = لِ + مَا
کس کے لئے

مِمَّا = مِنْ + مَا
کس چیز سے

فِيْمَا = فِيْ + مَا
کس چیز میں

اَنّٰى کہاں سے، کیسے

حروف نَاصبہ [جو اگلے حرف (اسم) کو زبر دیتے ہیں]

اِنَّ بیشک (تاکید، جملے کے شروع میں آتا ہے) أَنَّ کہ (تاکید، جملے کے درمیان میں آتا ہے)

ضمائر کے ساتھ: اِنَّهُ، اِنَّهَا ، اِنَّكَ ، اِنَّنِی ، اِنَّنَا بھی آتا ہے کَأَنَّ گویا کہ (تشبیہ اور تاکید کے لئے آتا ہے)

لٰکِنَّ لیکن (غلط فہمی دور کرنے کے لئے) لَیْتَ کاش (آرزو اور تمنا کے اظہار کے لئے) لَعَلَّ شاید (امید اور توقع کے لئے)

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ [بیشک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے]

قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ [اس نے کہا کہ یہ تو بالکل ویسا ہی ہے] اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ [خوب جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے]

(اگر ان تین حروف کے ساتھ مَا لگ جائے تو زبر نہیں پڑے گی) جیسے: اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ [اللہ ہی اکیلا معبود ہے] (یہاں اللہ پر زبر نہیں ہے)

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ (اَلْمُنٰفِقِيْنَ پر نصب ہے) لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا [کاش میں فلاں کو دوست نہ بناتا]

لَا تَدْرِىْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا [تجھے معلوم نہیں کہ شاید اللہ اس واقعہ کے بعد کچھ فیصلہ کرے]

حروفِ عطف [ملانے والے]

وَ [اور]　اَوْ [یا]　اِمَّا [یا، خواہ]　اَمْ [یا]　لَا [نہیں]

فَ [پھر]　بَلْ [بلکہ]　ثُمَّ [پھر]　لٰکِنَّ [لیکن]　حَتّٰی [جب تک]

ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ [پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے]　مُوْسٰی وَ عِیْسٰی [موسیٰؑ اور عیسیٰؑ]

وَ لٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ [لیکن اللہ کا رسول ہے]　سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ [جادوگر یا مجنون]

اِمَّا شَاکِرًا وَّ اِمَّا کَفُوْرًا [یا تو وہ شکر گزار ہے اور یا وہ ناشکرا]　قَرِیْبٌ اَمْ بَعِیْدٌ [قریب یا بعید]

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا [بلکہ تم مقدم کرتے ہو دنیاوی زندگی کو]　اَلْجِنُّ وَ الْاِنْسُ [جن اور انس]

مَعَ ساتھ

ذُوْ، ذَا والا

ذَاتِ والی

اِذْ، اِذَا جب

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ
[اور جب ان سے کہا جائے کہ]

مَا جو

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ [ابرار کے ساتھ]

ذُوْ رَحْمَةٍ رحمت والا

ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِيْنٍ [ٹھہرنے والی، چشمے والی]

ذُوْ الْجَلَالِ جلال والا،

مَا نہیں وَ مَا قَتَلُوْا [اور نہیں قتل کیا]

لَيْسَ نہیں اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ
[کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے]

اِنْ اگر اِنْ تَنْصُرُوْا اللّٰہَ یَنْصُرْکُمْ

[اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کریگا]

لَوْ اگر وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰہُ بِھَا

[اور اگر ہم چاہتے تو اسے ان نشانوں کے ساتھ بلند کردیتے]

مَنْ جو وَلَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ

[اور اسی کے ہیں جو آسمانوں میں ہیں]

اِلَّا سوائے وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلُ

[اور نہیں ہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم سوائے ایک رسول کے]

یَا اے یَا اٰدَمُ اُسْکُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ

[اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں ٹھہرو]

اَنْ کہ، اَلَا خبردار

نَعَمْ ہاں ، بَلٰی ہاں

ضمیر: وہ اسم جو کسی اسم کی نمائندگی کرے ۔ **ضمیر منفصلہ** : وہ ضمیر جو جڑی ہوئی نہیں ہو۔

واحد	تثنیہ	جمع	ضَمَائِر مُنْفَصِلَّہ
هُوَ وہ ایک مرد	هُمَا وہ دو مرد	هُمْ وہ سب مرد	غائب مذکر
هِیَ وہ ایک عورت	هُمَا وہ دو عورتیں	هُنَّ وہ سب عورتیں	غائب مؤنث
اَنْتَ تو ایک مرد	اَنْتُمَا تم دونوں مرد	اَنْتُمْ تم سب مرد	مخاطب مذکر
اَنْتِ تو ایک عورت	اَنْتُمَا تم دونوں عورتیں	اَنْتُنَّ تم سب عورتیں	مخاطب مؤنث
اَنَا میں	نَحْنُ ہم سب	نَحْنُ ہم سب	متکلم مذکر و مؤنث

نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ [ہم اصلاح کرنے والے ہیں] اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ [جب وہ دونوں غار میں تھے]

اَنَا يُوْسُفُ
[میں یوسف ہوں]

هُوَ اللّٰهُ
[وہ اللہ ہے]

اَنَا بَشَرٌ
[میں انسان ہوں]

هُنَّ لِبَاسٌ
[وہ عورتیں لباس ہیں]

اَنْتُمْ لِبَاسٌ
[تم مرد لباس ہو]

ضمیر وہ جو لفظ کے ساتھ جڑی ہوئی ہو۔ یہ ضمائر اسم فعل اور حرف تینوں کے ساتھ آتے ہیں۔

واحد	تثنیہ	جمع	ضمیر متصلہ
هٗ اُس مرد کا	هُمَا اُن دو مردوں کا	هُمْ اُن سب مردوں کا	غائب مذکر
هَا اس ایک عورت کا	هُمَا اُن دو عورتوں کا	هُنَّ اُن سب عورتوں کا	غائب مؤنث
كَ تجھ ایک مرد کا	كُمَا تم دو مردوں کا	كُمْ تم سب مردوں کا	مخاطب مذکر
كِ تو ایک عورت کا	كُمَا تم دو عورتوں کی	كُنَّ آپ سب عورتوں	مخاطب مؤنث
ىْ میرا میری	نَا ہمارا ہماری	نَا ہمارا ہماری	متکلم مذکر و مؤنث

اسم کے ساتھ:

رَبُّ + هُ = رَبُّهُ [اس کا رب]

اِثْمُ + هُمَا = اِثْمُهُمَا
[ان دو مردوں کا گناہ]

اَعْمَالُهُمْ [اُن کے اعمال]

اَعْمَالُكُمْ [تمہارے اعمال]

بُيُوْتِكُنَّ [تم عورتوں کے گھر

اَهْلِىْ [میرے گھر والے]

فعل کے ساتھ: شَكَرَ [اُس نے شکر کیا] (یہاں ضمیر پوشیدہ ہے) نَصَرْتُ [میں نے مدد کی] (یہاں تُ ضمیر ہے) جَعَلْنَا [ہم نے بنایا] (نَا ضمیر ہے) عَلَّمْتَنَا [تو نے سکھایا ہمیں]

نَشْكُرُكُمْ [ہم نے شکر کیا تیرا] (یہاں كُمْ ضمیر ہے) . رَزَقْنٰهُمْ [ہم نے رزق دیا اُنہیں] . خَلَقَكُمْ [اُس نے تخلیق کیا تمہیں] فَاَنْجَيْنٰكُمْ [پھر نجات دی ہم نے تم کو]

حرف جار کے ساتھ:

لِ	فِیْ	مِنْ	عَلٰی	بِ	عَنْ	اِلٰی	
لَهٗ	فِيْهِ	مِنْهُ	عَلَيْهِ	بِهٖ	عَنْهُ	اِلَيْهِ	هٗ
لَهُمَا	فِيْهِمَا	مِنْهُمَا	عَلَيْهِمَا	بِهِمَا	عَنْهُمَا	اِلَيْهِمَا	هُمَا
لَهُمْ	فِيْهِمْ	مِنْهُمْ	عَلَيْهِمْ	بِهِمْ	عَنْهُمْ	اِلَيْهِمْ	هُمْ
لَهَا	فِيْهَا	مِنْهَا	عَلَيْهَا	بِهَا	عَنْهَا	اِلَيْهَا	هَا
لَهُنَّ	فِيْهِنَّ	مِنْهُنَّ	عَلَيْهِنَّ	بِهِنَّ	عَنْهُنَّ	اِلَيْهِنَّ	هُنَّ
لَكَ	فِيْكَ	مِنْكَ	عَلَيْكَ	بِكَ	عَنْكَ	اِلَيْكَ	كَ
لَكُمَا	فِيْكُمَا	مِنْكُمَا	عَلَيْكُمَا	بِكُمَا	عَنْكُمَا	اِلَيْكُمَا	كُمَا

لَهٗ — اُسکے لئے

فِيْهِ — اُس میں

اِلَيْهِ — اُس کی طرف

عَنْهُمَا — اُن دونوں سے

عَنْهَا — اُس سے (مؤنث)

عَلَيْكَ — تجھ پر

لَكُمْ — تم سب کے لئے

عَلَيْكُمْ — تم سب پر

مِنِّىْ — مجھ سے

حرف جار کے ساتھ:

لِ	فِیْ	مِنْ	عَلٰی	بِ	عَنْ	اِلٰی	
لَکُمْ	فِیْکُمْ	مِنْکُمْ	عَلَیْکُمْ	بِکُمْ	عَنْکُمْ	اِلَیْکُمْ	کُمْ
لَكِ	فِیْكِ	مِنْكِ	عَلَیْكِ	بِكِ	عَنْكِ	اِلَیْكِ	كِ
لَکُنَّ	فِیْکُنَّ	مِنْکُنَّ	عَلَیْکُنَّ	بِکُنَّ	عَنْکُنَّ	اِلَیْکُنَّ	کُنَّ
لِیْ	فِیَّ	مِنِّیْ	عَلَیَّ	بِیْ	عَنِّیْ	اِلَیَّ	یَ
لَنَا	فِیْنَا	مِنَّا	عَلَیْنَا	بِنَا	عَنَّا	اِلَیْنَا	نَا

عَلَیْنَا ہم پر

اِلَیْنَا ہماری طرف

اِلَیَّ میری طرف

لَكَ تیرے لئے

عَلَیْهِ اُس پر

اِیَّایَ مجھ ہی کو

اِیَّاكَ تجھ ہی کو

اِیَّاکُمَا تم دونوں ہی کو

اِیَّاکُنَّ تم سب کو مؤنّث

اِیَّاهَا اُسی کو مؤنث

اِیَّاهُمْ اُن سب ہی کو

اِیَّانَا ہم سب ہی کو

اِیَّاكِ تم ہی کو مؤنث

ابواب فعل ثلاثی مزید: ثلاثی مجرد کے تین حروف والے مادّہ (فعل) میں اضافہ کر کے (جیسے اَفْعَلَ ، تَفَعَّلَ) معنوں میں تبدیلی لائی جاتی ہے۔
جیسے عَلِمَ اُس نے سیکھا، عَلَّمَ اُس نے دوسرے کو سکھایا، تَعَلَّمَ اُس نے علم حاصل کیا

باب	ماضی	مضارع	مصدر	امر	فاعل	مفعول	مجہول	معنے	ثلاثی مجرد
اِفْعَالٌ	اَرْسَلَ	يُرْسِلُ	اِرْسَالًا	اَرْسِلْ	مُرْسِلٌ	مُرْسَلٌ	اُرْسِلَ يُرْسَلُ	اس نے بھیجا	رَسَلَ
تَفْعِيلٌ	كَذَّبَ	يُكَذِّبُ	تَكْذِيبًا	كَذِّبْ	مُكَذِّبٌ	مُكَذَّبٌ	كُذِّبَ يُكَذَّبُ	جھوٹا قرار دیا تَكْذِيبَةٌ	كَذَبَ
مُفَاعَلَةٌ	بَارَكَ	يُبَارِكُ	مُبَارَكَةٌ	بَارِكْ	مُبَارِكٌ	مُبَارَكٌ	يُبَارَكُ	اس نے برکت دی	بَرَكَ
اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتَجَابَ	يَسْتَجِيبُ	اِسْتِجَابَةٌ	اِسْتَجِبْ	مُسْتَجِيبٌ	مُسْتَجَابٌ	يُسْتَغْفَرُ	اس نے قبول کیا	جَابَ
تَفَاعُلٌ	تَعَاوَنَ	يَتَعَاوَنُ	تَعَاوُنًا	تَعَاوَنْ	مُتَعَاوِنٌ	مُتَعَاوَنٌ	تُعُوْوِنَ يُتَعَاوَنُ	دوسرے کے ساتھ تعاون کیا	عَانَ
تَفَعُّلٌ	تَوَكَّلَ	يَتَوَكَّلُ	تَوَكُّلًا	تَوَكَّلْ	مُتَوَكِّلٌ	مُتَوَكَّلٌ	تُوُكِّلَ يُتَوَكَّلُ	اس نے بھروسہ کیا	وَكَلَ
اِفْتِعَالٌ	اِتَّقَى	يَتَّقِي	اِتِّقَاءً	اِتَّقِ	مُتَّقِي	مُتَّقَى		وہ بچا وہ ڈرا	وَقَى
اِنْفِعَالٌ	اِنْقَلَبَ	يَنْقَلِبُ	اِنْقِلَابٌ	اِنْقَلِبْ	مُنْقَلِبٌ	مُنْقَلَبٌ	---	وہ پلٹ گیا	قَلَبَ

64
تعلیم القرآن
فعل
فعل کی اقسام
فعل ثلاثی
فعل ثلاثی مزید
فعل ثلاثی مجرد
معتل
(جس میں حروف علت ہوں)
صحیح
(جس میں حروف علت نہ ہوں)
مفرد
مضعّف
(جس میں تکرار ہو)
مہموز
(جس میں ہمزہ ہو)
سالم
نَصَرَ يَنْصُرُ
فَتَحَ يَفْتَحُ
سَمِعَ يَسْمَعُ
ضَرَبَ يَضْرِبُ
حَسِبَ يَحْسِبُ
كَرُمَ يَكْرُمُ
مہموز الفاء
أَمَرَ يَأْمُرُ
أَمِنَ يَأْمَنُ
مہموز العین
سَأَلَ يَسْأَلُ
مہموز اللام
قَرَأَ يَقْرَأُ
ضَلَّ يَضِلُّ
مَدَّ يَمُدُّ
فَرَّ يَفِرُّ
مثال
وَصَلَ يَصِلُ
وَسِعَ يُوْسَعُ
وَرِثَ يَرِثُ
يَقِنَ يَيْقَنُ
اجوف
قَالَ يَقُوْلُ
بَاعَ يَبِيْعُ
خَافَ يَخَافُ
ناقص
دَعَا يَدْعُوْ
هَدٰى يَهْدِىْ
حروف علت
(ا) 'الف' (ی) 'یا' (و) 'واوٗ'
مرکب
لفیف مفروق
(مثال + ناقص)
وَقٰى يَقِىْ وَلٰى يَلِىْ
لفیف مقرون
(اجوف + ناقص)
رَأٰى يَرٰى
مہموز ناقص
أَتٰى يَأْتِىْ
اجوف ناقص مضعّف
حَىَّ يَحْيٰى

صرف صغیر: (مادّہ ماضی مضارع مصدر ماضی مجہول مضارع مجہول فاعل مفعول امر)

مطلب:

مادّہ	ماضی	مضارع	مصدر	ماضی مجہول	مضارع مجہول	فاعل	مفعول	امر	مطلب
فعل	فَعَلَ	يَفْعَلُ	فَعْلًا	فُعِلَ	يُفْعَلُ	فَاعِلٌ	مَفْعُوْلٌ	اِفْعَلْ	فعل کرنا
نصر	نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَصْرًا	نُصِرَ	يُنْصَرُ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	اُنْصُرْ	مدد کرنا
فرر	فَرَّ	يَفِرُّ	فِرَارًا	فُرَّ	يُفَرُّ	فَآرٌّ	مَفْرُوْرٌ	فِرَّ	بھاگنا
ضلل	ضَلَّ	يَضِلُّ	ضَلَالَةً	ضُلَّ	يُضَلُّ	ضَآلٌّ	مَضْلُوْلٌ	ضِلَّ	بہکنا
مدد	مَدَّ	يَمُدُّ	مَدًّا	مُدَّ	يُمَدُّ	مَآدٌّ	مَمْدُوْدٌ	مُدَّ	دراز کرنا
اكل	اَكَلَ	يَأْكُلُ	اَكْلًا	اُكِلَ	يُؤْكَلُ	اٰكِلٌ	مَأْكُوْلٌ	كُلْ	کھانا
امر	أَمَرَ	يَأْمُرُ	اَمْرًا	اُمِرَ	يُؤْمَرُ	اٰمِرٌ	مَأْمُوْرٌ	اُؤْمُرْ (مُرْ)	حکم دینا
اذن	أَذِنَ	يَأْذَنُ	اِذْنًا	أُذِنَ	يُؤْذَنُ	اٰذِنٌ	مَأْذُوْنٌ	اِيْذَنْ	اجازت دینا

بَثَّ پھیلانا منتشر کرنا
بَرَّ نیک ہونا
جَدَّ عظمت والا ہونا
عَفَّ بُری چیز سے بچنا
حَقَّ موزون ہونا
عَزَّ غالب آجانا
نَقُصُّ ہم بیان کرتے ہیں
يَغُضُّوْا نظریں بچائیں
خُذْ پکڑلو
أَسِفَ رنجیدہ ہونا

صرف صغیر: (مادّہ ماضی مضارع مصدر ماضی مجہول مضارع مجہول فاعل مفعول امر) **مطلب:**

مادّہ	ماضی	مضارع	مصدر	ماضی مجہول	مضارع مجہول	فاعل	مفعول	امر	مطلب
سأل	سَأَلَ	يَسْأَلُ	سُؤَالًا	سُئِلَ	يُسْأَلُ	سَآئِلٌ	مَسْئُوْلٌ	سَلْ	پوچھنا
قرأ	قَرَأَ	يَقْرَأُ	قِرَاءَةٌ	قُرِئَ	يُقْرَأُ	قَارِئٌ	مَقْرُوْءٌ	اِقْرَأْ	پڑھنا
وعد	وَعَدَ	يَعِدُ	وَعْدًا	وُعِدَ	يُوْعَدُ	وَاعِدٌ	مَوْعُوْدٌ	عِدْ	وعدہ کرنا
وهب	وَهَبَ	يَهَبُ	وَهْبًا	وُهِبَ	يُوْهَبُ	وَاهِبٌ	مَوْهُوْبٌ	هَبْ	دینا، عطا کرنا
قول	قَالَ	يَقُوْلُ	قَوْلًا	قِيْلَ	يُقَالُ	قَآئِلٌ	مَقُوْلٌ	قُلْ	کہنا
خوف	خَافَ	يَخَافُ	خَوْفٌ	خِيْفَ	يُخَافُ	خَآئِفٌ	مَخُوْفٌ	خَفْ	ڈرنا
بيع	بَاعَ	يَبِيْعُ	بَيْعٌ	بِيْعَ	يُبَاعُ	بَائِعٌ	مَبِيْعٌ	بِعْ	بیچنا خریدنا
توب	تَابَ	يَتُوْبُ	تَوْبَةٌ	تِيْبَ	يُتَابُ	تَائِبٌ	مَتُوْبٌ	تُبْ	توبہ کرنا
دعو	دَعَا	يَدْعُوْ	دُعَاءً	دُعِيَ	يُدْعٰى	دَاعٍ	مَدْعُوٌّ	اُدْعُ	پکارنا

وَجَدَ يَجِدُ پانا

وَصَلَ يَصِلُ جوڑنا

وَصَفَ يَصِفُ تعریف کرنا

وَلَدَ يَلِدُ جننا

كَانَ يَكُوْنُ ہونا

كَادَ يَكَادُ قریب ہونا

فَازَ يَفُوْزُ کامیاب ہونا

عَاشَ يَعِيْشُ زندہ رہنا

ضَاءَ يَضُوْءُ روشن ہونا

صرف صغیر: (مادّہ ماضی مضارع مصدر ماضی مجہول مضارع مجہول فاعل مفعول امر)

مادّہ	ماضی	مضارع	مصدر	ماضی مجہول	مضارع مجہول	فاعل	مفعول	امر	مطلب
اتی	اَتیٰ	یَأْتِیْ	اِتْیَانٌ	اُتِیَ	یُوْتیٰ	اٰتٍ		اِئْتُوْا (جمع)	آنا
اتی	اٰتیٰ	یُؤْتِیْ	اِیْتَاءٌ	اُوْتِیَ	یُؤْتٰی	مُؤْتٍ		اٰتِ	دینا
امن	اٰمَنَ	یُؤْمِنُ	اِیْمَانٌ	اُوْمِنَ	یُؤْمَنُ	مُؤْمِنٌ	مُؤْمَنٌ	اٰمِنْ	ایمان لانا
امن	اَمِنَ	یَأْمَنُ	اَمْنًا	اُمِنَ	یُؤْمَنُ	اٰمِنٌ	مَأْمُوْنٌ	اِیْمَنْ	امن میں آنا
نزل	اَنْزَلَ	یُنْزِلُ	اِنزَالٌ	اُنْزِلَ	یُنْزَلُ	مُنْزِلٌ	مُنْزَلٌ	اَنْزِلْ	نازل کرنا
طوع	أَطَاعَ	یُطِیْعُ	اِطَاعَةٌ	اُطِیْعَ	یُطَاعُ	مُطِیْعٌ	مُطَاعٌ	اَطِعْ	فرمابرداری
ضلل	أَضَلَّ	یُضِلُّ	اِضْلَالٌ	اُضِلَّ	یُضَلُّ	مُضِلٌّ	مُضَلٌّ	اَضْلِلْ	گمراہی
وفی	اَوْفیٰ	یُوْفِیْ	اِیْفَاءً	اُوْفِیَ	یُوْفٰی	مُوْفٍ	مُوْفًی	اَوْفِ	پورا کرنا

لفظ	ترجمہ	صیغہ
كُوْنِیْ	توہوجا	امر واحد مؤنث
اُدْعُ	تم دعوت دو	امر
كَذَّبَ	اُس نے جھٹلایا	ماضی
نَزَّلَ	اُس نے بتدریج اُتارا	
صَدَّقْتَ	تونے سچ کردکھایا	ماضی
فَحَدِّثْ	پس تم بیان کرو	امر
یُعَلِّمُہٗ	وہ اسے سکھاتا ہے	مضارع
اَوْفُوْا	تم پورا کرو	امر جمع

صرفِ صغیر: (مادّہ ماضی مضارع مصدر ماضی مجہول مضارع مجہول فاعل مفعول امر)

مادّہ	ماضی	مضارع	مصدر	ماضی مجہول	مضارع مجہول	فاعل	مفعول	امر	مطلب:
حیی	اَحْییٰ	یُحْیِی	اِحْیَاءً ا			مُحْیٍ	مُحْیً	اَحْیِ	زندہ کرنا
نزل	نَزَّلَ	یُنَزِّلُ	تَنْزِیْلًا	نُزِّلَ	یُنَزَّلُ	مُنَزِّلٌ	مُنَزَّلٌ	نَزِّلْ	بتدریج اُتارنا
کذب	کَذَّبَ	یُکَذِّبُ	تَکْذِیْبًا	کُذِّبَ	یُکَذَّبُ	مُکَذِّبٌ	مُکَذَّبٌ	کَذِّبْ	جھوٹا قرار دینا
سبح	سَبَّحَ	یُسَبِّحُ	تَسْبِیْحًا	سُبِّحَ	یُسَبَّحَ	مُسَبِّحٌ	مُسَبَّحٌ	سَبِّحْ	پاکی بیان کرنی
جهد	جَاهَدَ	یُجَاهِدُ	جِهَادٌ	جُوْهِدَ	یُجَاهَدُ	مُجَاهِدٌ	مُجَاهَدٌ	جَاهِدْ	انتہائی کوشش
وقی	اِتَّقٰی	یَتَّقِیْ	اِتِّقَاءً	اُتُّقِیَ	یُتَّقٰی	مُتَّقٍ	مُتَّقًی	اِتَّقِ	بچنا
غفر	اِسْتَغْفَرَ	یَسْتَغْفِرُ	اِسْتِغْفَارًا	اُسْتُغْفِرَ	یُسْتَغْفَرُ	مُسْتَغْفِرٌ	مُسْتَغْفَرٌ	اِسْتَغْفِرْ	مغفرت چاہنا
عون	تَعَاوَنَ	یَتَعَاوَنُ	تَعَاوُنٌ	تُعُوْوِنَ	یُتَعَاوَنُ	مُتَعَاوِنٌ	مُتَعَاوَنٌ	تَعَاوَنْ	تعاون کرنا

قَالَ اُس نے کہا

قَالُوْا اُنہوں نے کہا

قَالَتْ اُس نے کہا مؤنث

قُلْنَ اُنہوں نے کہا مؤنث

قُلْتُ میں نے کہا

قُلْنَا ہم نے کہا

قِیْلَ اُسے کہا گیا

اَقُوْلُ میں کہوں گا

نَقُوْلُ ہم کہیں گے امر

قُلْ تم کہو

قُوْلُوْا تم سب کہو قُوْلِیْ تم کہو مؤنث امر

صرف صغیر: (مادّہ ماضی مضارع مصدر ماضی مجہول مضارع مجہول فاعل مفعول امر) **مطلب:**

مادّہ	ماضی	مضارع	مصدر	ماضی مجہول	مضارع مجہول	فاعل	مفعول	امر	مطلب
وکل	تَوَکَّلَ	یَتَوَکَّلُ	تَوَکَّلًا		یُتَوَکَّلُ	مُتَوَکِّلٌ	مُتَوَکَّلٌ	تَوَکَّلْ	بھروسہ کیا
ذکر	اِذَّکَّرَ	یَذَّکَّرُ	تَذَکُّرٌ			مُذَّکِّرٌ	مُذَّکَّرٌ	تَذَکُّرْ	نصیحت پکڑنا
وفی	تَوَفّٰی	یَتَوَفّٰی	تَوَفٍّ			مُتَوَفٍّ	مُتَوَفًّی	تَوَفَّ	وفات دینا
جمع	اِجْتَمَعَ	یَجْتَمِعُ	اِجْتِمَاعٌ			مُجْتَمِعٌ	مُجْتَمَعٌ	اِجْتَمِعْ	جمع ہونا
جبی	اِجْتَبٰی	یَجْتَبِیْ	اِجْتِبَاءً			مُجْتَبٍ	مُجْتَبًی	اِجْتَبَ	برگزیدہ ہونا
قلب	اِنْقَلَبَ	یَنْقَلِبُ	اِنْقِلَابٌ			مُنْقَلِبٌ	مُنْقَقَلَبٌ	اِنْقَلِبْ	پلٹنا

لفظ	معنی
اَقَامَ	اُس نے کھڑا کیا
اَخْرَجَ	اُس نے نکالا
اَبْصَرَ	اُس نے دکھایا
اَسْلَمَ	اُس نے تسلیم کیا
اَغْنٰی	اُس نے مالدار کردیا
اَظْلَمَ	اندھیرا چھا گیا
فَاسْعَوْا	دوڑو (سَعٰی) امر
تَرٰی	تو نے دیکھا (رأی)

جمال وحسنِ قرآں نورِ جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے
(دُرِّ ثمین)

صرف صغیر:

مادّہ	ماضی	مضارع	مصدر	ماضی مجہول	مضارع مجہول	فاعل	مفعول	امر	مطلب
رضی	رَضِیَ	یَرْضٰی	رِضَآءً	رُضِیَ	یُرْضٰی	رَاضٍ	مَرْضِیٌّ	اِرْضَ	راضی ہونا
هدی	هَدٰی	یَهْدِیْ	هِدَایَةً	هُدِیَ	یُهْدٰی	هَادٍ	مَهْدِیٌّ	اِهْدِ	راہ نمائی
خشی	خَشِیَ	یَخْشٰی	خَشِیَّةٌ	خُشِیَ	یُخْشٰی	خَاشٍ	مَخْشِیٌّ	اِخْشَ	ڈرنا
وقی	وَقٰی	یَقِیْ	وِقَایَةٌ	وُقِیَ	یُوْقٰی	وَاقٍ	مَوْقِیٌّ	قِ	محفوظ رکھنا
وضع	وَضَعَ	یَضَعُ	وَضْعًا	وُضِعَ	یُوْضَعُ	وَاضِعٌ	مَوْضُوْعٌ	ضَعْ	قائم کرنا
وقع	وَقَعَ	یَقَعُ	وُقُوْعًا	وُقِعَ	یُوْقَعُ	وَاقِعٌ	مَوْقُوْعٌ	قَعْ	واقع ہوا
ودع	وَدَعَ	یَدَعُ	وَدْعًا	وُدِعَ	یُوْدَعُ	وَادِعٌ	مَوْدُوْعٌ	دَعْ	چھوڑ دینا
وسع	وَسِعَ	یَسَعُ	وَسْعٌ					سَعْ	وسیع ہونا

فعل	مطلب
تَابَ یَتُوْبُ	توبہ کرنا
تَلَا یَتْلُوْ	پیچھے چلنا
خَلَا یَخْلُوْ	اکیلا ہونا
دَنَا یَدْنُوْ	نزدیک ہونا
بَغٰی یَبْغِیْ	اعتدال سے ہٹنا
جَزٰی یَجْزِیْ	پورا بدلہ دینا
شَفٰی یَشْفِیْ	بیماری دور کرنا
کَفٰی یَکْفِیْ	کافی ہونا
سَعٰی یَسْعٰی	تیزی دکھانا
رَمٰی یَرْمِیْ	پھینکنا